

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹس



پی آئی اے

کا

دستور۔ جنوری۔ 2022



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ



صفحہ نمبر

فہرست

دیباچہ

1- باب اول: تمہید و بنیاد

- آرٹیکل نمبر ۱: سیاسی جماعت کا نام (Name of the Party)
- آرٹیکل نمبر ۲: جماعت کا تصور (Party Idea)
- آرٹیکل نمبر ۳: نظریہ (Ideology)
- آرٹیکل نمبر ۴: جماعت کا نعرہ اور پرچم (Party Slogan and Flag)
- آرٹیکل نمبر ۵: جماعت کی رکنیت (Party Membership)
- آرٹیکل نمبر ۶: دستور (Constitution)

2- باب دوم: تنظیمی امور

- آرٹیکل نمبر ۷: تنظیمی ڈھانچہ (Organizationizational Structure)
- آرٹیکل نمبر ۸: جماعت کے رہنما اور عہدیداران کی قابلیت و مدت
- Party Members Qualifications and Tenure

آرٹیکل نمبر ۹: پارٹی عہدوں کا دائرہ کار

(Functions and Powers of Party Positions)

آرٹیکل نمبر ۱۰: فنڈز کی وصولی اور جمع کرنے کے قواعد و ضوابط

(Receipt and Collection of Funds)

آرٹیکل نمبر ۱۱: فنانس، اکائونٹس اور آڈٹ کا نظام

(Finance, Accounts and Audit System)

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



3- باب سوئم: متفرق امور

آرٹیکل نمبر ۱۲: جماعت کے داخلی الیکشن کا طریقہ

(Intra-Party Election Procedure)

آرٹیکل نمبر ۱۳: پارٹی امیدوار کو منتخب و نامزد کرنے کا طریقہ

(Selection and Nomination of the Candidate)

آرٹیکل نمبر ۱۴: پارٹی میں تنازعات کا حل

(Procedure for Resolution of Party Disputes)

آرٹیکل نمبر ۱۵: آئین میں ترمیم کا طریقہ کار

(Procedure for Amendment in the Constitution)



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُس دلیس میں لگتا ہے عدالت نہیں ہوتی

جس دلیس میں انسان کی حفاظت نہیں ہوتی

مخلوق خدا جب کسی مُشکل میں ہو پھنسی

سجدے میں پڑے رہنا تو عبادت نہیں ہوتی

ہر شخص سر پہ کفن باندھ کر نکلے

حق کیلئے لڑنا تو بغاوت نہیں ہوتی

(حبیب جالب)

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

دیباچہ

اس حقیقت میں کوئی دو رائے نہیں کہ پاکستان بنانے کا اصل مقصد قرآن و سنت و احادیث کی روشنی میں ایک فلاحی ریاست کا قیام تھا۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان پر حکمران ہمیشہ سے مسلط کئے جاتے رہے ہیں اور پاکستان بطور فلاحی ریاست آج تک صرف ایک خواب کی حد تک محدود ہو کر رہ گئی ہے جس کی تعبیر کیلئے پاکستانی عوام میں سے ایک خاص قیادت پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ **''زندگی ایک ترقی پذیر عمل ارتقاء ہے جو اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہر نئی نسل کو اس بات کا حق ہونا چاہے کہ وہ اپنی مشکلات کا حل خود تلاش کرے۔ وہ ایسا کرنے میں اکابرین کے علمی سرمایہ سے رہنمائی تولے سکتے ہیں لیکن اکابرین کے فیصلے ان کے راستے میں رکاوٹ نہیں بن سکتے''**۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایک طرف اسلامی تعلیمات کو زیادہ سے زیادہ وسیع پیمانے پر پھیلایا جائے اور عوام کی ذہنی اور فکری تربیت کی جائے اور دوسری طرف زندگی کے تمام شعبوں میں ایک ایسی قیادت کو تیار کیا جائے جو مسلمانوں کے سوادِ اعظم کے جذبات و احساسات کو سمجھتی ہو، اسلام پر پختہ یقین رکھتی ہو اور زندگی کے تمام شعبوں میں اسے جاری و ساری کرنے کا ارادہ رکھتی ہو۔ یہی وہ صورت ہے جس میں قوم کی صلاحیتیں اور قوتیں باہم کشمکش کے بجائے مثبت تعمیر میں صرف ہوں گی اس طرح برسوں کی منزلیں مہینوں میں طے ہو سکیں گی۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

پی آئی اے کا سیاسی علم بلند کرنے سے پہلے پاکستان بنانے کا فلسفہ اور ۷۰ سال پر محیط معروضی حالات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پاکستان کے اصل وارث جو کہ **''عوام''** ہیں وہ پالیسی سازی میں اپنے کم اثر و رسوخ کی بناء پر ہمیشہ سے پاکستان کی گورننس میں کوئی خاص حصہ نہیں رکھتے ہیں اور ہمیشہ ملک کو درپیش مسائل پر ایک اضطرابی حالت میں مبتلا رہتے ہیں لہذا اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ علامہ اقبالؒ کے تصور پاکستان اور قائد اعظمؒ کی قیادت سنبھالنے تک کے تمام مراحل اور حصول پاکستان تک کی تمام جدوجہد کو اگر نہ سمجھا گیا تو احیاء اسلام اور مشرقی جمہوریت کی تمام کوششیں رائیگاں چلی جائیں گی۔

خلافت راشدہ کے بعد فلاحی ریاست کے قیام کی وہ ممکن عملی شکل جسے علامہ اقبالؒ نے پیش کیا اور قائد اعظمؒ کو قائل کرنے میں ۱۰ سال کا طویل عرصہ لگایا تھا۔ قائد اعظمؒ نے علامہ اقبالؒ کے پیش کردہ تصور پاکستان کے بنیادی اصولوں کو واضح طور پر سمجھنے کے بعد ان اصولوں پر عمل کرنے کے لئے ایک خطہ زمین کے حصول کے لئے **''تحریک پاکستان''** کو وجود میں لائے۔

علامہ اقبالؒ نے ۲۱ جون ۱۹۳۷ء کو قائد اعظمؒ کو وہ تاریخی خط لکھا تھا جس میں ان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ **''مجھے یقین ہے کہ جو سیاسی تنظیم ایک عام آدمی کی قسمت بدلنے کا وعدہ نہ کرے وہ ہماری عوام کو اپنی جانب مائل نہیں کر سکتی اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ بہت مصروف انسان ہیں لیکن مجھے امید ہے کہ میرا آپ کو بار**

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

بار لکھنا آپ پر گراں نہ گزرتا ہوگا۔ میرے اس اسرار و تکرار کی وجہ یہ ہے کہ میری نگاہوں میں اس وقت ہندوستان بھر میں آپ ہی ایک واحد مسلمان ہیں جس کے ساتھ ملت اسلامیہ کو اپنی یہ امیدیں وابستہ کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے کیونکہ آپ اس طوفان میں جو یہاں آنے والا ہے اس کی کشتی کو صحیح و سالم، با امن و عافیت ساحل مراد تک لے جائیں گے۔"

اُس تاریخی خط کے نتیجے میں قائد اعظمؒ نے علامہ محمد اقبالؒ کے دیے ہوئے نظریہ کے تحت جدوجہد کا آغاز کیا اور یوں قرارداد مقاصد یعنی پاکستان کی قرارداد منظور ہوئی جس کی بنا پر مزید سیاسی جدوجہد کی شروعات ہو گئیں اور بلآخر قائد اعظمؒ نے نہ صرف برصغیر سے بلکہ ساری دنیا سے اس حقیقت کو منوالیا کہ مسلمان دین کے مشترک ہونے کی بنا پر ایک جداگانہ طرز زندگی رکھنے والی قوم ہیں اور برصغیر میں ایک الگ آزاد خود مختار مملکت کے مستحق ہیں۔ قائد اعظمؒ نے اپنے تاریخی کلمات میں یہ بھی فرمایا تھا کہ "اگر ہم نے دو قومی نظریہ کی بناء پر پاکستان حاصل نہ کیا تو برصغیر میں نہ مسلمان باقی رہیں گے نہ اسلام اور اس سے اسلام کا تو کچھ نہیں بگڑے گا کہ وہ اپنے ظہور غلبہ کے لئے کوئی اور خطہ زمین تلاش کر لے گا لیکن ہمارا کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔" اس لئے بہت سے علماء دین کی مخالفت کے باوجود آپ نے جدوجہد آگے بڑھائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک آزاد خود مختار پاکستان حاصل کر لیا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل الائمنس



آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر پاکستانی کو پھر سے علامہ اقبالؒ کے تصور پاکستان کی یاد دہانی کروانی ہوگی اور اس فلسفہ کو سمجھنا اور سمجھانا ہوگا اور اُس کے وارث کی حیثیت سے پاکستان میں ایک اچھے اور پائیدار گورننس کے نظام کو قائم کرنے کے لئے اُٹھ کھڑا ہونا ہوگا جس کے لئے موجودہ حالات میں درپیش مسائل علامہ اقبالؒ کے پیش کردہ تصور پاکستان کے مطابق حل کرنے ہوں گے اس لئے ہماری جدوجہد میں شامل ہوں اور علامہ اقبالؒ کے تصور پاکستان کی تکمیل کے لئے "پی آئی اے" میں شمولیت اختیار کریں اور اس کے آئین پر عمل پیرا ہو کر حقیقی معنوں میں پاکستان اور پاکستان کے عوام کی خدمت کریں۔

علامہ اقبالؒ کے تصور پاکستان کے نقاط:

- 1- **علم و ہنر:** پاکستان میں علم و ہنر کا مقصد نوع انسانی کی خدمت ہوگا نہ کہ حصولِ زر و سیم۔ اور اس میں سکوں کا رواج ہی نہ ہوگا۔
- 2- **مشینیں:** پاکستان میں نہ ایسی مشینیں ہوں گی جو بھوتوں کی طرح انسانوں کے سر پر سوار ہوگی۔

3- **فیکٹریاں:** نہ ہی فیکٹریوں کی چیمبیاں فضائے آسمانی کو دھواں دھار بنا رہی ہوگی۔

4- **آفتابی حرارت:** مشینیں خدمت گزار اور دھویں کی جگہ آفتابی حرارت (Solar

Energy)

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



5- کسان: وہاں کاکسان نہایت مرفہ الحال اور خوش و خرم ہوگا اور نہ زمیندار کی سلب و نہب (Exploitation) اس کا خون چوسے گی اور نہ اس کی محنت کا محصول کوئی اور چھین کر لے جائے گا۔

6- سلب و نہب: چونکہ وہاں سلب و نہب (Exploitation) کا تصور ہی نہ ہوگا اس لیے باہمی مفاد کے تصادم (Clash of interest) کا بھی سوال نہ پیدا ہوگا اور جہاں پر مفاد کا تصادم نہ ہو وہاں پھر کشت و خون بھی نہ ہوگا۔ ہر طرف امن ہی امن ہوگا۔

7- اہل قلم: وہاں کے اہل قلم بھی پروپیگنڈے کی دروغ بانیوں میں مصروف نہ ہونگے، نہ ہی وہاں کوئی سائل ہوگا نہ ہی محروم، نہ کوئی کسی کا آقا نہ غلام، نہ کوئی کسی کا حاکم اور نہ ہی کوئی کسی کا محکوم ہوگا۔

علاوہ ازیں تصور پاکستان میں معاشرے کی ناہمواریوں اور فساد انگیزیوں کا احاطہ کرتے ہوئے ان کا علاج بھی بتایا۔ چونکہ انسانوں نے اشیاء کو افراد کی ملکیت تصور کر رکھا ہے جو تمام فسادات کی جڑ ہے۔ یہاں پر ہر شے اللہ کی ملکیت ہے اور انسانوں کے سپرد بطور امانت کی گئی ہے۔ زمین اللہ کی ہے اور افراد اس کے مالک بن بیٹھے ہیں۔ یہ قرآن کے حکم کی صریح مخالفت ہے۔ لہذا صحیح نظام یہ ہے کہ ہر شے "اللہ کی ملکیت" میں دے دی جائے۔ اس تمام محتاجی، غریبی، افلاس اور زبوں حالی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ انسانوں نے اللہ کی ملکیت کو اپنی ملکیت سمجھ رکھا ہے اس لئے علامہ صاحب فرماتے ہیں

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



کہ " جب تم اپنی نگاہ میں یہ تبدیلی پیدا کر لو گے تو تمہاری خارجی دنیا خود بخود ہی بدل جائے گی "

یہ تھا علامہ محمد اقبالؒ کے نزدیک اسلامی فلاحی مملکت میں معاشرے کا نقشہ اور اسلامی نظام کا محصل۔ لہذا پی آئی اے کا تصور / نظریہ پاکستان کے انہی سنہری اصولوں پر قائم کیا گیا ہے اور انہی سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہو کر یہ پارٹی پاکستان کا اصل تشخص قائم کروانے کے لئے مسلسل جدوجہد جاری رکھے گی۔

-: پاکستان کے اہم ترین امور جن کی وجہ سے ہمارا ملک تیزی کا شکار ہے -:

-: مسئلہ کشمیر -:

-: خارجہ اور داخلہ پالیسی میں بے ترتیبی اور تسلسل کا فقدان -:

-: بیوروکریسی کا غلامانہ رویہ -:

-: ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات میں غیر ہمسایہ ممالک کا غیر ضروری عمل دخل -:

-: مسلمان ممالک کے مسلکی مسائل میں اپنے ملک کو قربانی کے بکرے کے طور پر پیش

کرنا -:

=====

پاکستان آئیڈیالوجیکل الائنس



باب اول

تمہید و بنیاد (Preliminary)

آرٹیکل نمبر 1: سیاسی جماعت کا نام (Name of the Party)

یہ کہ اس سیاسی جماعت کا نام **پاکستان آئیڈیالوجیکل الائنس** (پی آئی اے) ہے جسے انگریزی میں (Pakistan ideological Alliance) لکھا اور پڑھا جائے گا جبکہ مخفف کے طور پر انگریزی کی تین حروف تہجی یعنی پی آئی اے (PIA) استعمال کئے جائیں گے جو کہ پاکستان آئیڈیالوجیکل الائنس سے تشبیہ ہیں۔

آرٹیکل نمبر 2: جماعت کا تصور (Party Idea)

یہ کہ پی آئی اے کا وجود عمل میں لانے سے پہلے قیام پاکستان سے اب تک کے معروضی حالات کا بغور تقابلی جائزہ، مشاورت اور سوچ و چار کے عمل کے ذریعے لیا گیا جس میں ابتدائی مشاورت میں شامل افراد اس نتیجے پر پہنچے کہ پاکستان میں جمہوریت، جمہوری عمل اور جمہوری اداروں کو مضبوط کرنے اور پاکستانی معاشرے میں امن و سکون پیدا کرنے کے لئے قوت یعنی (طاقت) کی سیاست کو ختم کرنا ہوگا۔ مغربی پارلیمنٹری جمہوری نظام جو پاور یعنی طاقت کی سیاست پر مبنی ہے۔

" Western Parliamentary Democratic System based "

"on Power Politics

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



جس کو ختم کئے بغیر عام آدمی کی زندگی میں بہتری اور پائیدار ترقی کا حصول ناممکن ہے اس مقصد کے حصول کے لئے اخلاقی اصولوں کی بنیاد پر نظریاتی سیاست پر مبنی مشرقی صدارتی جمہوری نظام کا آغاز کرنا ہوگا جو کہ نظریہ پاکستان کی بھرپور عکاسی کرے جو ایک مربوط سیاسی نظام کے مطابق چلنے والی سیاسی جماعت سے ہی ممکن ہو سکے گا۔ ایک مربوط نظام کی نسبت سے سیاسی جماعت کے قیام کے عمل کو آگے بڑھانے سے پہلے ماہ مئی ۲۰۱۸ء میں مشاورتی گروپ نے مختلف سوالات کا بغور مطالعہ کیا اور مندرجہ ذیل اہم سوالات زیر بحث لائے گئے:

- 1 آیا کہ پارٹی کی ضرورت ہے بھی یا نہیں؟
- 2 ہم نئی پارٹی کیوں بنانا چاہتے ہیں؟ معروضی پس منظر میں معاشرتی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے یا اپنے مفادات کیلئے؟
- 3 جماعت کا نام، خاکہ اور مقاصد واضح طور پر کیا ہوں گے؟
- 4 پارٹی کے بنیادی اجزائے ترکیبی یعنی پارٹی کا نظریہ، مالی معاملات اور اخلاقیات کی حیثیت کیا ہوگی؟
- 5 تمام پاکستانیوں کے مفادات کے تحفظ، اُنکی قائدانہ صلاحیت کو ابھارنے اور اُن کا پالیسی سازی میں کردار کو کیسے یقینی بنایا جاسکے گا؟
- 6 پارٹی امور کیسے چلائے جائیں گے اور ایک اہل پاکستانی کو ایوان میں کیسے پہنچایا جائے گا؟

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

7 پارٹی کو کیسے فعال کیا جائے گا اور اسکی کی ملکیت شخصی یا ادارتی ہوگی؟

سیاسی جماعت کے قیام کا مقصد؟

مندرجہ بالا سوالوں پر مشاورتی گروپ کے تمام ممبران نے غور و فکر کے اس بات پر اتفاق کیا کہ نئی سیاسی جماعت کی اساس شخصیت کی بجائے نظریہ پر رکھنی ہوگی جس کے تحت تمام ممبران، پارٹی نظریہ کے پابند ہوں نہ کہ کسی شخصیت کے۔ چونکہ ہم بحیثیت "پاکستان نظریاتی اتحاد" کے طور پر سمجھتے ہیں کہ معاشرے میں قوم کی تربیت کا کوئی مربوط نظام سرے سے موجود ہی نہیں ہے اس وجہ سے ایک سیاسی جماعت کا نظریاتی بنیادوں پر قائم ہونا انتہائی اہم اور ضروری ہے۔ ایک سیاسی جماعت دراصل ریاست اور ریاستی نظریہ کے تحفظ کی ضامن ہوتی ہے۔ سیاسی جماعت کا اولین مقصد وجود ریاست اور نظریہ ریاست پر قوم کی رہنمائی و تربیت کرنا ہوتا ہے جو ہر شہری کا بنیادی حق ہوتا ہے۔

ایک ایسی جماعت جو ہر شہری کو فرائض و حقوق سے آگاہی دینے کے لئے اُن کی رہنمائی کرے اور یہ ان کی نمائندہ جماعت کے طور پر اُبھرے، جو کہ کرپشن سے پاک اصل پاکستانیوں پر مشتمل ہو اور نظریہ پاکستان کی محافظ اور ترجمان ہو جس میں فیصلہ سازی کا عمل اکثریت کی بنیاد پر نہیں بلکہ منطق، دلیل اور جمہوری (مشاورتی) خطوط کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہو کیونکہ کسی بھی پارٹی کی ناکامی اور تباہی کا سبب "ملوکیت کا تصور ہی ہوتا ہے"۔ لہذا مشاورتی گروپ نے متفقہ فیصلہ کیا کہ پاکستان کو موجودہ مایوس کن

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایمنس

حالات سے باہر نکالا جائے اور اس راستہ پر گامزن کیا جائے جو اس کے نظریہ پاکستان میں پہلا ہے۔ اس نسبت سے سیاسی جماعت کا نام 'پی آئی اے' (پاکستان آئیڈیالوجیکل ایمنس) چننا گیا ہے اور یوں جماعت کی آئین سازی کا مرحلہ شروع ہوا۔

آرٹیکل نمبر ۳: بنیادی نظریہ (Basic Ideology)

یہ کہ پاکستان کی اساس نظریہ پاکستان پر ہے جس کے لئے قائد اعظم محمد علی جناح کی دس سالہ انتھک جدوجہد نے بل آخر ساری دنیا سے اس حقیقت کو نہ صرف منوالیا بلکہ اس بنا پر ایک الگ آزاد خود مختار ریاست، پاکستان کے نام پر قائم بھی کروادی جس میں ہر وہ شخص پاکستانی کہلانے کا حقدار ہے جو ایماندار، نڈر، حب الوطن، کرپشن سے پاک اور قائد اعظم کے نظریہ پاکستان پر یقین رکھتا ہو۔

لہذا پاکستان کو حقیقی معنوں میں ایک فلاحی ریاست بنانے کے عمل کو فروغ دینے اور پائیدار گورنس کو یقینی بنانے کیلئے پی آئی اے کی بنیاد ایمان، انصاف، ایثار، علم،

صحت، ہنر، انسانیت اور خوداری جیسے سنہری اصولوں پر رکھی اور یہ سب کچھ عمل سے ہی ممکن ہو سکتا ہے جسے نظریہ پی آئی اے کے طور پر روشناس کروایا گیا ہے۔ پارٹی کے بنیادی نظریہ کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اور ہر ایک پاکستانی کو طاقتور بنانے اور اسکی صلاحیت کو ابھار کر ایوان میں پہنچانے کے عمل کو یقینی بنانے کے لئے ہی یہ پارٹی وجود میں آئی ہے لہذا اس طرح پاکستان کی باگ ڈور اصل پاکستانیوں کے ہاتھ میں دی جا سکے گی اور ساتھ ہی ساتھ ایمان، انصاف اور ایثار، علم، صحت، ہنر، کے فروغ سے

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

متعلق و تقابلاً خصوصاً حکمت عملی بھی ترتیب دی جاسکے گی اور ابتدائی حکمت عملی اس آئین میں درج کر دی گئی ہے۔

=====

آرٹیکل نمبر ۴: جماعت کا نعرہ اور پرچم (Slogan and Flag)

۴ (i) پارٹی کا نعرہ: "ایمان، انصاف اور ایثار، علم، صحت اور ہنر،"

یہ کہ پی آئی اے کا نعرہ پارٹی کی بنیادی اساس / نظریہ پی آئی "ایمان، انصاف اور ایثار، علم، صحت اور ہنر،" اور اغراض و مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے چنا گیا ہے۔ ہر شعبہ زندگی اور ہر سطح پر ہر پاکستانی کا بنیادی حق ہے اس کے بغیر نا تو شعور ممکن ہے نا ہی ترقی اور نہ ہی غربت و افلاس کا خاتمہ۔ چنانچہ

ایمان: - باحیثیت انسان اور مسلمان ہر شعبہ زندگی اور ہر سطح پر ہر پاکستانی کا بنیادی فرض ہے اللہ تعالیٰ، رسول اللہ محمد ﷺ اور قرآن و صحیح احادیث پر غیر مشروط ایمان رکھے اس کے بغیر نا تو شعور ممکن ہے نا ہی ترقی اور نہ ہی غربت و افلاس کا خاتمہ۔

- انصاف: - ہر شعبہ زندگی اور ہر سطح پر ہر پاکستانی کا بنیادی حق ہے کہ اس کو عدل و انصاف کی فراہمی یقینی اور یکساں بنیاد پر معاشی و معاشرتی زندگی کے ہر شعبہ زندگی میں میسر ہو اور اس کو جدید خطوط پر استوار کر کے سو فیصد آسودگی کا ہدف حاصل کرنے کی

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

انتھک کوشش کی جائے گی تاکہ پابندار گورنس کے اہداف کو حاصل کر کے خوشحال و فلاحی پاکستان کا دیرینہ خواب پورا ہو سکے۔

- ایثار :- ایثار وہ جذبہ ہے جو ہر شعبہ زندگی اور ہر سطح پر ہر پاکستانی کے اندر موجزن ہے جو ایک صحت مند معاشرہ ایک صحت مند قوم کا عکاس ہوتا ہے، صحت مند معیشت اور اس جذبہ کے تحت لوگوں کیلئے کام کرنے کا ماحول بھی سازگار و صحت افزا بنانے کی جدوجہد کی جائے گی۔ عوام کی عزت نفس کی بحالی ملک کے اندر اور بین الاقوامی سطح پر ایک اعلیٰ مقام دلانا ہے۔ ایثار جیسے جذبے سے ہی ایک خوددار معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

- تحقیقی علم :- ہر شعبہ زندگی اور ہر سطح پر ہر پاکستانی کا بنیادی حق ہے کہ وہ علم حاصل کرے کیونکہ تحقیقی علم کے بغیر نہ ہی شعور، نہ ہی ترقی اور نہ ہی غربت و افلاس کا خاتمہ ممکن ہو سکتا ہے اسلئے تحقیقی علم کے شعبے میں چاہے وہ دنیاوی ہو یا دینی سب کو جدید خطوط پر استوار کر کے سو فیصد خواندگی کا ہدف حاصل کرنے کی انتھک اور مخلص کوششیں کی جائیں گی تاکہ پابندار گورنس کے اہداف کو حاصل کیا جاسکے اور خوشحال و فلاحی پاکستان کا دیرینہ خواب پورا کیا جاسکے۔

- صحت :- جس طرح "پی آئی اے" کے آئین کے مطابق ہر شعبہ زندگی اور ہر سطح پر ہر پاکستانی کا دوسری چیزوں پر بنیادی حق ہے اسی طرح صحت کے شعبے میں بھی ہے اس لئے صحت کو بھی اس آئین میں اعلیٰ درجہ دیا گیا ہے کیونکہ صحت کے اعلیٰ درجے کا شعبہ ہی صحت مند معاشرہ اور ایک صحت مند قوم کا عکاس ہوتا ہے اس لئے صحت مند

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

معیشت اور لوگوں کے لئے کام کرنے کا ماحول بھی صحت مند سازگار اور صحت افزاء بنانے کی جدوجہد کی جائے گی۔

-ہنر:- ہنر کا حصول بھی ہر شعبہ زندگی اور ہر سطح پر ہر پاکستانی کا بنیادی حق ہے عوام کی عزت نفس کی بحالی ملک کے اندر اور بین الاقوامی سطح پر ایک اعلیٰ مقام دلانا ہے۔ ہنر سے ہی ایک خوددار معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ اس لئے ہنر پر خاص توجہ دینا بھی ریاست پر واجب ہوتا ہے۔

4 (ii) پرچم: یہ کہ پارٹی کا پرچم دائرے کے اندر دائرہ ہو گا جو کہ دو گہرے سبز رنگ کے درمیان سفید رنگ کی پٹی سے بنایا گیا ہے سفید رنگ غیر مسلم آبادی اور امن کی علامت ہے اور جس کے درمیان میں سفید حصہ پر چمکتا ہوا سلور چاند ستارہ ہے، اور ساتھ ہی دونوں گہرے سبز حصوں پر سنہرے رنگ سے پارٹی کا نظریہ **''ایمان، انصاف اور ایثار، علم، صحت، ہنر،''** لکھا جائے گا۔ سبز اور سفید رنگ کی تشریح پاکستان کے قومی پرچم کی تشریح سے عبارت ہے اور استحکام کی نشاندہی کرتا ہے اور ایمان، اعتماد، وفاداری، حکمت، اتحاد، امن، ترقی، خوشحالی، ذہانت، سچائی، اچھے سماج اور جنت کی علامت ہے چنانچہ یہ تمام رنگ اور ترتیب پی آئی اے کے نظریہ اور مقاصد کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔ پرچم کا نمونہ اس آئین کے ضمیمہ نمبر 1 میں دے دیا گیا ہے۔

=====

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ



آرٹیکل نمبر ۵: جماعت کی رکنیت (Party Membership)

5 (i) اہلیت: یہ کہ ہر وہ پاکستان کا شہری جس کی عمر ۱۸ سال ہو اور جو پی آئی اے کے نظریہ پر یقین رکھتا ہو اور اس نظریہ کا پابند ہونے کا اعادہ رکھتا ہو وہ اس جماعت کا رکن (ممبر) بننے کی اہلیت رکھتا ہے۔

5 (ii) رکنیت کا طریقہ: یہ کہ خواہشمند فرد کو جماعت کا رکن (ممبر) بننے کے لئے پی آئی اے کی رکنیت کے فارم پر اپنے دستخط، ایک موجودہ رکن کی تائید کے ساتھ اپنے قریبی یا مرکزی دفتر میں جمع کرانے ہوں گے یا دیگر صورت میں دستخط شدہ فارم پارٹی کے کسی بھی موجودہ رکن یا تائید کنندہ کے حوالے کرنا ہوگا جو مزید کارروائی کے لئے مرکزی دفتر میں جمع کرنے کا پابند ہوگا۔ مجاز رکنیت ضروری دفتری کارروائی کے بعد آئندہ ماہ کی فہرست میں شائع کرے گا اور ممبر شپ کارڈ کا اجراء کرے گا جو کہ وضع کردہ پتہ پر ارسال کیا جائے گا۔ رکنیت فارم آئین کے ضمیمہ نمبر 2 میں دیا گیا ہے۔

5 (iii) رکنیت کی مدت اور فیس :

پی آئی اے کی رکنیت تاحیات اور مفت ہوگی۔ جبکہ کارڈ کی پرنٹنگ اور ڈاک کے اخراجات سے منسلک ہوگی اور صرف ایک بار رکنیت کے وقت واجب الادا ہوگی۔ ابتدائی طور پر یہ فیس ۱۰۰ روپے سکے رائج الوقت پاکستان میں رہنے والے افراد کیلئے اور ۱۰ امریکی ڈالر سکے رائج الوقت بیرون ملک مقیم پاکستانی کیلئے مقرر کی گئی ہے۔ مستقبل

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



میں اس فیس پر نظر ثانی ہر پانچ سال بعد کی جائے گی اور مرکزی مجلس عاملہ / شوریٰ سے منظوری کے بعد لاگو کی جائے گی۔

5 (iv) رکنیت کی معطلی و منسوخ: پی آئی اے کی بنیادی رکنیت کو بغیر اظہار وجوہ یا شو کا کے معطل نہیں کیا جاسکے گا۔ رکنیت صرف اُس صورت میں منسوخ کی جاسکے گی جب پارٹی کے آئین سے انحراف یا بد عنوانی یا بد عملی ثابت ہو جائے۔ اس ضمن میں کوئی بھی حتمی فیصلہ مرکزی مجلس عاملہ / شوریٰ سے منظوری کے بعد کیا جائے گا۔

5 (v) رکنیت سے استعفیٰ: پی آئی اے کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ کی منظوری مرکزی مجلس عاملہ / شوریٰ کی قائم شدہ ایک مخصوص کمیٹی تحقیقی عمل کے بعد کرے گی جو کہ استعفیٰ موصول ہونے کے بعد ۱۴ روز اندر حتمی فیصلہ کرنے کی پابند ہوگی۔



پاکستان آئیڈیالوجیکل الائنس

آرٹیکل نمبر 6: دستور

6: (i) پاکستان آئیڈیالوجیکل الائنس (پی آئی اے) کا دستور:

درج ذیل میں (3) اہم اجزاء (15) آرٹیکل پر مشتمل ہے جس کے تحت **جدا اول** ایک شہری کی تعریف، **جذوئم** اغراض و مقاصد اور **جذسوئم** پالیسی و حکمت عملی پر مبنی ہوگا۔ یہ کہ اس آئین میں تحریر شدہ اغراض و مقاصد میں کبھی بھی کمی نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی ایک شہری کی تعریف کو تبدیل کیا جاسکتا ہے البتہ ترمیم کے ذریعے ایسے مقصد یا مقاصد کا اضافہ کیا جاسکتا ہے جو کہ پارٹی کی اساس یعنی پارٹی نظریہ، نظریہ پاکستان اور پاکستان کے قومی آئین سے متصادم نہ ہو۔ جبکہ پالیسی و حکمت عملی کا جائزہ ہر پانچ سال بعد ایک ماہرین کی کمیٹی کے ذریعے لینے کے بعد جدید خطوط سے واسطہ کیا جائے گا اور ضرورت کے تحت ایک پاکستانی کی تعریف کی تشریح کی جاسکتی ہے اس پورے جدت کے عمل میں جدید دور کے تقاضے پورے کرتے ہوئے پارٹی کی بنیادی اساس اور اغراض و مقاصد سے ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ پارٹی کے مرکزی عہدیدار اپنے اثاثوں کی تفصیلات ای، سی، پی کے قوانین کے مطابق تجدید کرنے یا مہیا کرنے کے پابند ہوں گے۔

6: (ii) **ایک عام آدمی کی تعریف** Definition of an ordinary Man

یہ کہ "ہر وہ شخص جو عاقل، بالغ، ذہنی و جسمانی طور پر صحت مند ہو اور جمہوری عمل میں شرکت دار اور منطقی ہوتے ہوئے بھی پالیسی سازی میں اثر و رسوخ سے قاصر ہو۔"

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

روزانہ کی بنیادی ضروریات (مکان، خوراک، لباس، صحت) حاصل کرنے کی قوت خرید نہ رکھتا ہو، ریاست میں مستقل سکونت پذیر ہو جس کا "مال" (جائیز مال) "جان" (محنت) اور "وقت" ریاست کی بہتری میں لگا ہوا ہو۔ ریاست کا ایک عام شہری یا سٹیک ہولڈر کہلا سکتا ہے۔

6: (iii) اغراض و مقاصد (Aim and Objectives)

(الف) بنیادی غرض: یہ کہ پی آئی اے، ایک سیاسی جماعت بنانے کی بنیادی غرض یہ ہے کہ مغربی پارلیمنٹری جمہوری نظام جو قوت کی سیاست پر مبنی ہے اس کو ختم کرنا، عوام جو ملک خداداد پاکستان کے اصل وارث ہیں ان کو طاقتور بناتے ہوئے اس مقصد کیلئے اخلاقی اصولوں کی بنیاد پر اخلاقی نظریاتی سیاست پر مبنی مشرقی صدارتی جمہوری نظام کو ملک میں متعارف کرایا جائے۔ صدارتی نظام کا آغاز ایک مربوط نظام کے تحت چلنے والی سیاسی جماعت کے ذریعے کیا جائے تاکہ نظریہ پاکستان کی بھرپور عکاسی ہو اور ملک میں پائیدار گورننس کے اہداف کے حصول کو حقیقی جمہوریت (مشاورت)، جمہوری عمل کے فروغ اور جمہوری اداروں کی مضبوطی کے ذریعے یقینی بنایا جاسکے۔

(ب) مقاصد: یہ کہ پی آئی اے کے درج ذیل مقاصد ہیں جو کہ پارٹی کی بنیادی رکنیت فارم کا لازمی حصہ ہونگے:

1- ہر ممبر پارٹی نظریہ یعنی "ایمان، انصاف، ایثار، علم، صحت اور ہنر" پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



- 2 - ریاست سب سے پہلے کی بنیاد اور تمام ادارے اس کے تابع کرنے کی جدوجہد کرنا۔
- 3- انصاف کے لئے ہر کیس کی نوعیت کے مطابق سزا و جزاء کا عمل تین سے چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ نومہ میں مکمل کرنے کی جدوجہد کرنا۔
- 4 - اغیار کے لیے انصاف کا تقاضا اور اپنے لوگوں کو وعدہ حور، دوہرا معیار کو ختم کرنے کی جدوجہد کرنا۔
- 5- ریاستی بینک اور بلا سود بینکاری نظام کو متعارف کرانے کی جدوجہد کرنا۔
- 6 - ملکی وسائل کی تقسیم آبادی کی قابلیت کے تناسب سے اور منصفانہ بنیاد پر کرنے کی جدوجہد کرنا۔
- 7 - تمام مذاہب کے حقوق و فرائض کی پاسداری و تحفظ کرنا حکومت پر واجب کرنے کی جدوجہد کرنا۔
- 8 - نفاذ قومی زبان (اردو) بطور سرکاری زبان اور اساس / نظریہ پاکستان کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنانے کی جدوجہد کرنا۔
- 9- تعلیم ہر شہری کا بنیادی حق ہے اور حق حقدار تک پہنچانے کی جدوجہد کرنا۔
- 10 - سیاسی کلچر کو تبدیل کرنا، پاور پارلیمنٹس کو مورال پارلیمنٹس میں تبدیل کرنے کی جدوجہد کرنا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

- 11- افراد کی بجائے اداروں کو مضبوط اور اخلاقی بنیادوں پر استوار کرنے کی جدوجہد کرنا۔
- 12- رشوت اور رشوت خور کی معاشرے میں کوئی عزت نہ ہوگی اس کا تحفظ ایک نتیجہ اور قابل سزا جرم تصور ہوگا لہذا رشوت ستانی کے خاتمہ کی جدوجہد کرنا۔
- 13 - پارٹی کے اندر اور باہر انصاف کا نظام قائم کروانے اور برقرار رکھنے کی جدوجہد کرنا۔
- 14 - پارٹی کو حقیقی جمہوری خطوط پر استوار کرنے اور شخصیت پرستی کی نفی کے عمل کو فروغ دینے کی جدوجہد کرنا۔
- 15- پارٹی میں اکثریت کی بجائے دلیل اور منطقی فیصلوں کی اہمیت اور نفاذ کیلئے ہر سطح پر اتفاق اور مشاورت کے عمل کو فروغ دینے کی جدوجہد کرنا۔
- 16- حکومتی اور پارٹی عہدے سازی کے عمل کو پارٹی کے وضع کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق فروغ دینے کی جدوجہد کرنا۔
- 17- نظریاتی ورکروں کی ہر سطح کے پارٹی عہدیداروں تک رسائی کے عمل کو فروغ دینے کی جدوجہد کرنا۔
- 18- پارٹی ٹکٹ کا اجرا پارٹی سے ٹھوس وابستگی اور پارٹی کے وضع کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق کیا جائے گا اس کی جدوجہد کرنا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



- 19- ہر پاکستانی کی صلاحیت اُبھارنے میں معاون بننا اور حقیقی ضرورت مند کے ایک حد تک اخراجات میں حصہ ڈالنے کی جدوجہد کرنا۔
- 20- پارٹی کے مالی معاملات ایک جامع اور باقاعدہ فنانس و اکاؤنٹ کے نظام کے تحت چلانے کی جدوجہد کرنا۔
- 21- اہل اور پڑھے لکھے باصلاحیت خواتین و حضرات کو صوبائی اسمبلیوں، پارلیمنٹ اور لوکل گورنمنٹ کا ممبر بنانے کیلئے جدوجہد کرنا۔
- 22- عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے بلا امتیاز رنگ و نسل، مذہب و مسلک اور زبان و برادری خدمات بجالانے کی جدوجہد کرنا۔
- 23- پاکستان میں قانونی طور پر بسنے والا ہر شخص پاکستانی شہری ہے اور پاکستانی شہری ہونے کے ناطے سے مسلم اور نان مسلم کے حقوق و واجبات اور فرائض میں سب برابر ہیں کی جدوجہد کرنا۔
- 24- ۱۹۷۳ کے قانون کے تحت متفقہ طے شدہ مسائل کو دوبارہ طے نہیں کیا جائے گا کی جدوجہد کرنا۔



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



6 (iv) پالیسی و حکمت عملی (Policy and Strategy)

پی آئی اے کی پالیسی اور حکمت عملی کی بنیاد مندرجہ ذیل سنہری اصولوں پر مبنی ہے

1- پارٹی کا نظریہ: "ایمان، انصاف، ایثار، تعلیم، صحت اور ہنر،"

2- پارٹی کے اغراض و مقاصد، نظریہ پاکستان اور پائیدار گورنس کے سنہری اصول ہیں اس ضمن میں پائیدار ترقی کے تین بنیادی ستون (یعنی سماج، معاش اور پاکیزہ ماحول) کے مابین توازن قائم کرتے ہوئے ملکی ترقی و خوشحالی کے لئے اقدام بھی کئے جائیں گے۔

- عام آدمی کو مختلف شعبہ جات میں یکساں مواقع فراہم کرنے اور اسے بلا تفریق کامیاب بنانا۔ نئی صنعت و حرفت کا قیام، ٹیکس اصلاحات، بہترین تعلیم کی یکساں فراہمی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کیلئے اُن اہداف کے حصول کو فروغ دیا جائے گا جو آئین پاکستان، نظریہ پاکستان اور نظریہ پی آئی اے سے متصادم نہ ہوں اور فلاحی ریاست کے قیام میں معاون و مددگار ہوں گے اور ہر معاملہ پر علامہ اقبال اور قائد اعظم کے افکار سے راہنمائی حاصل کی جائے گی۔

- مختلف اہم شعبہ جات کیلئے حکمت عملی درج ذیل ہے تاہم ضرورت کے تحت کسی بھی وقت کسی بھی نئے شعبہ سے متعلق تفصیلی پالیسی اور حکمت عملی اُس شعبے کے ماہرین کی سفارشات سے مرتب و وضع کی جاسکے گی۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



(الف) آئین پاکستان: 1973ء کے متفقہ آئین کی تمام ترجیحات کو نظر یہ پاکستان اور نظریہ پی آئی اے کے تقاضوں کے مطابق نظر ثانی کے بعد اسکو اصل حالت میں بحال اور نافذ العمل کرانے اور پائیدار گورنس کو ایک مضبوط جمہوری عمل کے تحت یقینی بنانے کی کاوش کی جائے گی تاکہ پاکستان کو ایک حقیقی فلاحی ریاست بنایا جاسکے۔

(ب) اہل لوگوں کی ایوان تک رسائی: یہ کہ اس امر کو یقینی بنایا جائے گا کہ پی آئی اے کے ٹکٹ کے ذریعے ۱۰۰٪ فی صد اہل لوگوں کو ایوان / پارلیمنٹ / حکومتی اداروں میں نمائندگی کیلئے بھیجا جائے گا۔

(پ) ملکی وسائل کی منصفانہ تقسیم: یہ کہ ملکی وسائل کی ہر سطح پر منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کیلئے اصلاحات مرتب و نافذ کی جائیں گی۔ اس ضمن میں پسماندہ ترین علاقے جو ۸۰ فیصد عام عوام کی نمائندگی کرتے ہیں ان پر ملکی وسائل کے ۷۰ سے ۸۰ فیصد وسائل خرچ کئے جائیں گے۔

(ت) بد عنوانی / کرپشن کا خاتمہ: یہ کہ بد عنوانی / کرپشن کے خاتمہ کیلئے احتساب کے نظام کو قانون سازی کے ذریعے موثر کیا جائے گا۔ ایسی قانونی اصلاحات نافذ کی جائیں گی جو بلا امتیاز اور فوری کارروائی عمل میں لانے کیلئے معاون ہوں اور جن کے ذریعے سخت سے سخت سزا کا تعین و اطلاق بھی کیا جاسکے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس

(ث) مسئلہ کشمیر: یہ کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قرارداد اور کشمیریوں کی خواہش اور آرزو کے مطابق کرانے کیلئے سفارتی کوششیں تیز کی جائیں گی اور بھرپور کوشش کی جائے گی کہ یہ مسئلہ جلد سے جلد حل ہو۔

(ث) محرومیت اور بین الصوبائی ہم آہنگی کا مسئلہ :

(1) یہ کہ تمام صوبوں، بالخصوص چھوٹے صوبوں، میں محرومیت کے خاتمہ کیلئے مسائل کا احاطہ کر کے جامعہ اصلاحات نافذ کی جائیں گیں اور اس ضمن میں پورے بلوچستان، دیہی سندھ، جنوبی پنجاب، خیبر پختونخواہ کے پسماندہ علاقے و شمالی علاقہ جات بشمول کشمیر، گلگت بلتستان اور فاٹا پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ترقیاتی منصوبے شروع کئے جائیں گے اور صنعت و حرفت کا قیام عمل میں لایا جائے گا تاکہ مقامی پاکستانی شہری سہولیات زندگی کی ایک صف میں شامل ہو سکیں اور انکی محرومیاں ختم ہو سکیں۔

(2) تمام صوبوں کے مسائل کے حل اور کسی بھی تشویش کو دور کرنے کیلئے مرکز و بین الصوبائی ہم آہنگی کیلئے خصوصی اقدامات عدل و انصاف کی بنیاد پر کئے جائیں گے اور اصلاحات نافذ کی جائیں گی۔ اس ضمن میں بلوچستان کو خصوصی اہمیت حاصل ہوگی جس کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائیگی کہ بلوچ بھائی ہر شعبہ ہائے زندگی میں صف اول میں لائے جائیں اور انکے ساتھ نا انصافی نہ ہونے پائے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ائٹنس

(3) نئے صوبوں کا قیام اور انتظامی امور: وسائل کی تقسیم کو بہتر کرنے کیلئے نئے صوبوں کا قیام انتظامی امور کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ جغرافیائی حد بندی ہمیشہ انتظامی مفادات مد نظر رکھ کر ہی متعین کی جاتی ہیں۔ **جغرافیائی حد بندی نہ تو لسانی بنیاد پر ہونی چاہیے، نہ ذاتی خواہشات اور نہ ہی انتظامی بنیادوں پر۔** یہ فیصلہ عوامی ضروریات کی بنیاد پر، ان کو سہولت بہم پہنچانے کی خاطر اور وقت کے تقاضوں کے عین مطابق ہونا چاہیے۔ حکومت ریاست کے ایما پر کسی بھی حصہ کو شہر یا صوبہ کا درجہ دینے سے پہلے وہاں آبادی کی حد کا تعین، اس علاقے میں موجود وسائل و ذرائع کی دستیابی کا باقاعدہ سروے کرانے کے بعد وہاں موجود سہولیات، ایمان، انصاف، ایثار، علم، صحت اور **ہنر** کی فراہمی اور روزگار کے مواقع کا درست اندازہ لگاتی ہیں اور انتظامی قابلیت کو یقینی بنانے کے بعد یوں نئے شہر اور صوبے آباد کرتی ہے۔ چونکہ فیصلہ، تمام ذرائع اور وسائل حکومت کے کنٹرول میں ہوتے ہیں اور یہ حکومت کے بنیادی فرائض اور عوام کے بنیادی حقوق ہیں۔ جس کو پاکستان کے 1973 آئین کے آرٹیکل 41 میں چھوٹے نمبر 1 بنیادی حقوق کی شق نمبر 1 میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔

(4) تعلیم و تربیت: کسی بھی ریاست میں اہم ترین چار ادارے ہوتے ہیں جہاں قومی تربیت ممکن ہے۔ 1: ماں، 2: مسجد، 3: مدرسہ، 4: میڈیا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس

لیکن بد قسمتی سے پاکستان میں یہ چاروں ادارے تباہی کے دھانے پر پہنچ چکے ہیں۔ پی آئی اے ان اداروں کو از سر نو منظم کر کے قومی دھارے میں شامل کرنا چاہتی ہے اور ان کی اہمیت کے اعتبار سے درجہ بدرجہ خصوصی توجہ دے گی۔

پرائمری (بنیادی) تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی ابتدائی طور پر کم از کم پی ایچ ڈی ڈگری کے حامل خواتین و حضرات کو اسکولوں میں بطور پرنسپل اور ماہر نفسیات، ماسٹر ڈگری کے حامل افراد کو بطور اساتذہ تعینات کیا جائے گا۔ عام طور پر بچوں میں توڑنے اور جوڑنے کی جستجو اور صلاحیت موجود ہوتی ہے اسی میں مزید نکھار پیدا کرنے کے لئے تحقیقی شعبہ تعلیم کو جدید خطوط پر اُستوار کیا جائے گا جس کے لئے اصلاحی عمل درج ذیل ترجیحات کو مد نظر رکھ کر کیا جائے گا۔ علماء کی مشاورت اور ان کی مدد سے ایک ایسا نظام ترتیب دیا جائے گا جس سے قومی تربیت دینی اور نظریہ پاکستان اور آئیڈیالوجی پاکستان کے مطابق کی جاسکے۔

(1) حصول تعلیم: ابتدائی تعلیم ہر پاکستانی کیلئے لازمی ہوگی، ہر اسکول میں ماہر نفسیات استاد مقرر کئے جائیں گے جو بچوں کی نفسیات و رجحانات کے مطابق ان کے مستقبل کی نشاندہی اور رہنمائی کریں گے۔

(2) ابتدائی تعلیم کی پالیسی: ہر بچے کو قومی زبان میں دی جائے گی۔ بچے سب کے سانچے کی بنیاد پر پورے پاکستان میں سائنسی تحقیقی تعلیمی نصاب اور معیار میٹرک تک

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس

ایک جیسا بالکل مفت اور لازم ہوگا، پاس اور فیل کے نظام کو از سر نو رائج کیا جائے گا اور طبقاتی (گریڈ سسٹم) تعلیم کو ختم کیا جائے گا۔ البتہ ذہین طلباء کی انتہائی تعلیم تک حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ پہلی سے آٹھویں تک بچوں کو گھر میں کام (Homework) کرنے کو نہیں دیا جائے گا ان کے لئے کھیل کے میدان بنائے جائیں گے جہاں ذہن کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت پر زور دیا جائے گا۔

پرائیویٹ اسکولوں کا نصاب سرکاری اسکول کے مطابق ہوگا۔ اساتذہ کی تنخواہ سرکاری قوانین کے تحت ہر سال وضع کی جائے گی اور ان کا نفاذ یقینی بنایا جائے گا۔ اسکول فیس کی حد بھی ہر سال سرکاری قوانین کے تحت مقرر کی جائے گی اور اس کا نفاذ یقینی بنایا جائے گا۔

(3) ملک میں اعلیٰ درجے کی سائنسی تحقیقی اور فنی تعلیم عام کی جائے گی۔

(4) نصابی تعلیمی بورڈز کا قیام: مرکز اور صوبوں میں ایک ایک مرکزی تعلیمی بورڈ قائم کئے جائیں گے جو بین الاقوامی تعلیمی و انتظامی معیار پر نظر رکھیں گے اور ان کی سفارشات کے مطابق اساتذہ کی ٹریننگ اور تعلیمی نصاب میں بدلتے ہوئے حالات اور ترقیاتی تقاضوں کے مطابق رد و بدل کی جاتی رہے گی۔ ملک میں زیادہ سے زیادہ سائنسی تحقیق اور فنی تعلیم کو رواج دیا جائے گا۔ تمام مدارس کو مرکزی بورڈ سے منسلک کیا جائے گا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



(5) دیہات کی آبادی بالخصوص کسانوں کیلئے اُن کے قریب زرعی تعلیم کا بندوبست اور ملک میں مزدور آبادی کیلئے اُنکی رہائشی کالونیوں میں بہتر تعلیم کا بندوبست کیا جائے گا اور اس امر کو یقینی بنایا جائے گا کہ دوران تعلیم اساتذہ بچوں کے والدین کی مشاورت سے ان کے ذہنی رجحانات کے مطابق تعلیم میں مدد فراہم کریں۔

(6) تمام تعلیمی اداروں میں کردار سازی جو اسلامی معاشرت، قرآن و حدیث اور اسلامی اخلاق و چال چلن کی تربیت کا انتظام لازمی ہوگا۔

(7) ہائر ایجوکیشن کے اداروں میں اصلاحات نافذ کی جائیں گی۔

(8) ملکی قوانین کے مطابق غیر مسلم کو اپنے تعلیمی ادارے کھولنے کی اجازت ہوگی اور وہ اپنے مذہب و عقیدے کے مطابق حصول رزق و تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

(9) ایڈمنسٹریشن کے تمام شعبہ جات میں قومی نظریہ پاکستان کی بنیاد پر تربیت و ترقی کا نصاب مرتب کیا جائے گا۔

(بج) حفظانِ صحت:

(1) ملک میں اعلیٰ پیمانے پر حفظانِ صحت اور علاج کا وسیع ترین نیٹ ورک جدید تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے قائم کیا جائے گا۔ اور تمام علاج معالجہ مفت فراہم کیا جائے گا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



(2) ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر کی سطح پر میڈیکل ٹیچنگ ہسپتال قائم کرنے کی کوشش ہوگی جس میں نرسنگ ٹریننگ کا بھی وسیع انتظام کیا جائے گا۔ جبکہ ہریوین کونسل کی سطح پر ٹرشری کیئر کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔

(3) ٹیچنگ ہسپتالوں میں ایلوپیتھی کے ساتھ ساتھ طب یونانی اور ہومیو پیتھک طریقہ علاج سہولت و تعلیم کے اہتمام کی کوشش کی جائے گی۔

(4) مرض کی تشخیص جلد اور آسان بنانے کیلئے میڈیکل ٹیسٹ اور مشینری کی سہولت ہر ٹرشری کیئر یونٹ کی سطح پر یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔

(5) حکومتی سرپرستی میں زیادہ سے زیادہ دوا ساز ادارے قائم کئے جائیں گے جس کے لئے مختلف طبی جامعات کے شعبہ ادویات کی خدمات لی جائیں گی۔

(6) تمام ادویات مارکیٹ میں لانے سے پہلے حکومتی لیبارٹریز سے ریگسٹریشن اور پاس کروانا لازمی ہوں گی اور ادویات کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے گا جعلی

ادویات کی تیاری یا تیاری میں مدد جرم تصور ہوگی۔ جس کی سزا بھاری جرمانوں کے ساتھ ساتھ کم از کم عمر قید اور زیادہ سے زیادہ سزائے موت ہوگی اس کے لئے قانون سازی کی جائے گی۔

(ح) ذریعہ معاش:

(1) حصول معاش کے باعزت اور بلا امتیاز مواقع مہیا کئے جائیں گے اور عورتوں کو اپنے مخصوص شعبوں میں باعزت اور بھرپور مواقع فراہم کئے جائیں گے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

- (2) دیہات میں کاشتکاری کرنیوالے بے زمین ہاریوں میں ایک کنبہ کی کفالت جتنی زمین درکار ہوں گی مفت مہیا کی جائیگی۔
- (3) زرعی قرضہ جات بلا سود مہیا کئے جائیں گے۔
- (4) حسب گزارہ زمین پر مالیہ معاف ہوگا۔ اور معاوضہ صرف محنت کا ملے گا۔
- (5) دیہاتوں میں بالخصوص یونین کونسل کی سطح پر چھوٹی چھوٹی صنعتوں کا قیام کر کے پھلوں، سبزیوں، ماہی گیری اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں بہتری لائی جائے گی۔
- (6) زرعی آلات بنانے و مرمت کرنے، پولٹری فارم، ڈیری فارم اور کاشتکاری وغیرہ کے مراکز کا قیام یونین کونسل کی سطح پر کیا جائے گا شہروں میں نقل مکانی کے رجحانات کو روکا جاسکے۔
- (7) دیہات میں بلا سود امداد باہمی کے اصول پر اجناس و ضروریات کی خرید و فروخت کے بازار کھولے جائیں گے جس میں ”آڑھتی“ نہ ہونگے تاکہ مقامی زمیندار آڑھتی کی لوٹ مار سے نجات حاصل کر سکے۔
- (8) بے آباد بنجر اور پتھریلے علاقوں میں صنعتوں کا وسیع جال بچھایا جائے گا تاکہ زرعی زمینیں محفوظ بنائی جاسکیں دیہات اور شہری زندگی سے بے روزگاری کو مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل الائنس

(9) گزارہ الاونس: اوپر کے تمام اقدامات کے باوجود اگر کوئی شخص بے روزگار رہ جائے تو اسکو حصول روزگار تک اس کی علمی قابلیت کے مطابق گزارہ الاونس سرکاری خزانے سے دیا جائے گا۔

(10) سرپرستی سے محروم، عورتیں، معذور افراد اور پیشہ ور فقیر: معذور ہو جانے والے افراد، کسی وجہ سے روزگار کے قابل نہ رہنے والے افراد، سرپرست کے فوت ہو جانے سے یتیم، بیوہ اور بے سہارا رہنے والے افراد کی کفالت و تربیت ریاست کی ذمہ داری ہوگی۔ عورتوں کو وراثت میں حصہ قانون کے مطابق دیا جائے گا اور یہ ریاست کے ذمہ ہوگا۔

(11) ریاست ان تمام ہنرمند ذہین اور باصلاحیت افراد کی حوصلہ افزائی اور توثیق کرے گی اور ایسے افراد جو کسی بھی شعبے میں کوئی غیر معمولی صلاحیت اور اہم نئی ایجاد کرنے کے اہل ہوں ان کو قانونی تحفظ دیا جائے گا جسے کسی وجہ سے غیر قانونی کے زمرے میں آتے ہوں گے۔

(خ) ملکی دولت پر اجارہ داری کا خاتمہ: یہ کہ ایسا نظام وضع کیا جائے گا کہ جس کے تحت دولت چند ہاتھوں یا خاندانوں میں نہ سمٹ سکے گی اور ایسے تمام منفی عناصر کی روک تھام کے لئے اصلاحات مرتب و نافذ کی جائیں گی۔ سودی کاروبار، سٹہ بازی اور دیگر جن بھی ذرائع کے ساتھ عوام کا استحصال کیا جا رہا ہے ان کو بند کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں گے۔ اس کی تفصیل علیحدہ اسلامی بینکاری نظام میں درج ہے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

(د) بینکنگ کے نظام میں اصلاحات :

- (1) یہ کہ جائز تجارت، بینکاری نظام کو متعارف کرانا یہ ریاست کی ذمہ داری ہوگی۔
- (2) تمام بینکوں اور اداروں کو پابند کیا جائے گا کہ وہ ریاست کے ایما پر مضاربت اور شراکت کی بنیاد پر ہر کاروبار کریں۔
- (3) بینکنگ کے شعبہ میں تمام ناجائز ذرائع سے حاصل کردہ دولت ان سے واپس لے لی جائے گی۔ اگر کوشش کے باوجود ان کے اصل متاثرین تک نہ پہنچائی جاسکی تو بیت المال میں جمع کردی جائے گی۔
- (4) بینکنگ کے شعبہ میں چور بازاری، سمگلنگ، ہنڈی کا استعمال اور کسی بھی غیر قانونی عمل پر مکمل پابندی ہوگی اور قانون کے مطابق جزا و سزا طے کی جائے گی اور کسی کو استثنیٰ حاصل نہ ہوگا۔
- (5) **سرکاری اخراجات میں تخفیف:** یہ کہ حکومتی اخراجات میں سادگی اور عدم نمود و نمائش کی بنیاد پر تخفیف کی جائے گی۔ سرکاری تقریبات، سفارت خانوں، صدر اور وزیراعظم اور حکام بالا، ممبران شوریٰ (پارلیمنٹ)، سرکاری و نیم سرکاری اور خود مختار اداروں اور تمام محکمہ جات کے اخراجات پر ایک اعلیٰ کمیشن قائم کر کے ضروری اور غیر ضروری اخراجات کا تعین کیا جائے گا جسکی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے فضول اخراجات ممنوع قرار دیئے جائیں گے۔ اور اس چیز کی پابندی نہ کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



(ذ) تجارت:

(1) چھوٹے اور درمیانے درجے کے تاجروں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات بہم پہنچانے کے لئے ان سے مشاورتی عمل کے ذریعے اقدامات کئے جائیں گے تاکہ تجارت کے اس پہلو کو بھی خوب فروغ مل سکے۔ اس کی تفصیل علیحدہ "معاوضہ محنت کا" میں درج ہے۔

(2) چور بازاری، ذخیرہ اندوزی ممنوعات میں سے ہوگا اور ملاوٹ کا مکمل خاتمہ کرنے کیلئے جامع اقدامات کئے جائیں گے اس طرح زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کرنے کے رجحانات کی حوصلہ شکنی کی جائے گی اور ایسا کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا اور ایک باختیار پرائس کنٹرول ادارہ قائم کیا جائے گا۔ تاکہ ایک مناسب نفع کا رواج قائم کیا جاسکے اور اس طرح ایک عام آدمی کو مناسب فائدہ پہنچایا جاسکے گا۔

(3) درآمدات اور برآمدات پر تمام تاجروں کو یکساں مواقع فراہم کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کئے جائیں گے جن کے تحت اجارہ داری کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔

(4) ملکی پیداوار اور مصنوعات کی برآمدات کو وسیع تر کیے جانے کے لئے خصوصی حکمت عملی بنا کر نفاذ یقینی بنایا جائے گا۔

(5) درآمدات کو اشد ضرورت تک محدود کر دیا جائے گا۔

=====

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

(ر) صنعت و حرفت:

(1) کلیدی صنعتیں جن کا براہ راست تعلق عوامی مفادات سے ہو گا یا ملکی دفاعی نظام سے ہو گا (جیسے اسلحہ سازی، صنعت فولاد، پٹرولیم، معدنیات، صنعت جہاز سازی وغیرہ)، سب کو حکومتی نظام کے تحت چلایا جائے گا۔

(2) مشترکہ و نجی سرمائے سے چلنے والی بڑی صنعتوں میں بونس کے عوض مزدوروں کے حصے کا تعین کیا جائے گا۔

(3) ہر صنعت کیلئے زیادہ سے زیادہ آمدنی کی حد مقرر کر دی جائے گی اور حد سے زائد آمدنی مزدوروں میں بونس کی شکل میں تقسیم کر دی جائے گی۔ اس طرح غریب اور امیر میں دولت کی تقسیم منصفانہ انداز میں ہو سکے گی اور دونوں کے مابین دولت کا فرق کم سے کم ہونا شروع ہو جائے گا جس سے ہر ایک شہری کی زندگی بہتر ہو جائے گی۔

(4) ہر پاکستانی باشندے کو صنعت و حرفت کا پیشہ اختیار کرنے کا پورا حق حاصل ہوگا اور اس کے لئے اس کو ترغیب دی جائے گی اور ہر شہری کو سہولت مہیا کرنے اور سازگار ماحول دینے کیلئے قوانین مرتب کر کے نافذ العمل بنائے جائیں گے۔ اس کی تفصیل علیحدہ "معاوضہ محنت کا" میں درج ہے۔

(5) جو کارخانے بدعنوانی اور ناجائز ذرائع سے قائم یا حاصل کئے گئے ہیں ان کو قومی تحویل میں لے لیا جائے گا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



(6) حتی الامکان بڑے کارخانے عوامی حصص / شرکت کے اصول پر قائم کئے جائیں گے۔

(7) مزدوروں کی اُجرت حسب لیاقت و کارکردگی کی بنیاد پر طے کرنے اور ادا کرنے کے عمل کو یقینی بنایا جائے گا۔

(8) تمام صنعتوں میں کم سے کم اُجرت / تنخواہ کی ادائیگی کے قوانین پر عمل داری کو یقینی بنایا جائے گا۔

(9) موجودہ ملکی مہنگائی کا حساب لگا کر کم از کم اتنی تنخواہ دی جائے گی کہ جس سے مزدور اپنے خاندان کی باسانی کفالت کر سکے نیز ہر پرائیویٹ ادارے پر لازم ہو گا کہ وہ اپنے مزدور کا نام وفاقی گورنمنٹ کے ادارے EOBI میں اپنے قریبی آفس میں درج کروانے اور اسکی تمام تفصیل و کاغذات مزدور کے حوالے کرے اور اسے اس کی اہمیت بھی بتائے تاکہ وہ 60 سال کی عمر کو پہنچ کر ایک سرکاری ملازم کی طرح پنشن حاصل کر سکے ایسا نہ کرنے والے مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور اس ادارے کے قواعد و ضوابط کے مطابق فیس ادا کرنے کی ذمہ داری بھی مالکان پر ہو گی۔



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس

(ٹ) ملازمتیں:

- (1) تمام سرکاری ملازمین کے حقوق یکساں ہونگے۔
- (2) کم درجوں کے ملازمین کی رہائش، وسائل، سفر، علاج معالجہ اور بچوں کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام سرکاری سطح پر ہوگا۔

(3) ملازمین کو عام اور ضروری رخصتیں، بیماری، معذوری کی رخصتوں اور بڑھاپے کی پنشن اور حادثات کے معاوضہ کی سہولیات میسر ہوگی۔ اور وفات کی صورت میں پس مانگان کے گذارہ الاؤنس کا معقول بندوبست کیا جائے گا۔

(ز) تعطیلات:

یہ کہ عید اور ضروری تاریخی دنوں کی تعطیل کا تعین دینی و ملی اور کاروباری تقاضوں کے مطابق کیا جائے گا۔

(ژ) دفتری اوقات کار: یہ کہ دفتری اوقات کار روزانہ 8 گھنٹے اور ہفتہ وار ۴۰ گھنٹے سے

زیادہ نہ ہونگے۔ اگر کام خطرناک یا زیادہ توانائی کے خرچ کا ہو تو اُس کے وقت میں مزید کمی کر دی جائے گی اور ٹائم جبری نہ ہوگا۔ اور ٹائم کا معاوضہ دوگنا ہوگا۔

(س) زراعت: یہ کہ زراعت پاکستان کی معیشت کے لئے ایک کلیدی حیثیت رکھتی

ہے لہذا درج ذیل اقدامات کئے جائیں گے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

- (1) یہ کہ ملک میں کسانوں کی مشاورت سے ایسی جدید زرعی اصلاحات مرتب کر کے نافذ العمل کی جائیں گی جو ماحولیاتی، موسمیاتی اور تمام دیگر تغیرات سے درپیش مسائل کا ادراک اور حل رکھتی ہوں۔
- (2) یہ کہ یونین کونسل کی سطح پر زرعی مددگار یونٹ کا قیام عمل میں لایا جائے گا اور ایکسٹینشن ڈیپارٹمنٹ کو موثر بنایا جائے گا تاکہ عام کسان زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکے۔
- (3) عام کسانوں کو جدید طریقہ کاشت سے آگاہی اور زیادہ سے زیادہ ریاستی سہولت کو بروقت اور یقینی بنایا جائے گا۔ جس میں بلا سود قرض کی سہولت شامل ہوگی۔
- (4) موسمی تغیرات سے آگاہی کا جامع نظام بنایا جائے گا تاکہ کسان بروقت فائدہ حاصل کر سکے۔
- (5) ناجائز طور پر قابض زمینوں کو واگذار کروایا جائے گا۔ لینڈ مافیا اور قبضہ گروپ کے لئے سخت سے سخت قوانین بنائے اور بلا امتیاز لاگو کئے جائیں گے۔
- (6) صرف وہ زمین جائز تصور ہوگی جو وراثت، ہبہ، وقف یا فروختگی میں جائز طریقہ سے منتقل ہوگی۔
- (7) مالک اراضی اور مزارع کے درمیان حصے داری لکھنے کی ذمہ داری اور معاہدے پر آنے والے اخراجات مالک زمین ادا کرے گا اور بغیر قانونی ایگریمنٹ کے حصے پر زمین

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



دینے یا لینے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

مالک اراضی اپنی زمین پر ہر طرح کے تصرف کا مجاز ہو گا مگر مقرر کردہ مدت سے پہلے مزارع کی اپنی مرضی کے بغیر بید خلی نہیں کر سکے گا اور مزارعین کی بھی ذمہ داری ہوگی کہ وہ مالک اراضی کو کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کریں بدنیت اور جھوٹے شخص کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(8) زرعی زمینوں کا سیم و تھور سے تحفظ کیا جائیگا اور سیلابوں سے بچانے کے تمام تر ممکنہ انتظامات کئے جائیں گے۔

(9) نئی آبادی جانے والی سرکاری زمینیں آسان شرائط پر خود کاشت کرنے والوں کو دی جائیں گی۔ اس میں اذیت اور فوقیت مقامی کاشتکاروں اور کھیت مزدوروں کی ہوگی۔

(10) تمام ملک میں نظام آبپاشی کو وسیع اور جدید خطوط پر استوار کیا جائیگا۔ ضرورت

کے مطابق بارشی پانی کے ڈیم، پانی کی نہریں عام کی جائیں گی اور چھوٹے چھوٹے ڈیم بنائے جائیں گے اور کوشش ہوگی کہ ہر ڈیم سے پن بجلی کا حصول بھی ممکن ہو سکے۔

بارانی علاقوں میں بارشی پانی کو محفوظ کرنے کیلئے زیادہ ڈیم بنائے جائیں گے۔ تمام ڈیمز

متعلقہ اداروں کے سروے کی روشنی اور ملک کے وسیع تر مفاد میں صرف تملیکی اور

بہترین مینجمنٹ کی بنیادوں پر بنائے جائیں گے اور متاثرہ افراد کی بھرپور مشاورت اور

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف جیکل انٹرنیشنل

رضامندی کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ کسی غیر متاثرہ افراد کو مداخلت کی اجازت نہ ہوگی۔

(ش) عدلیہ کا نظام:

(1) فیصلے عدل و انصاف کی بنیاد پر ناکہ اکثریت کی بنیاد پر۔ آزاد عدلیہ کے تصور کو عملی جامہ پہنایا جائے گا اور حصول انصاف کے طریقوں کو سہل و سستا بنانے کیلئے قانون سازی کی جائے گی اور ایک خاص مدت کے اندر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ عام آدمی کو بروقت اور تیز ترین طریقے سے انصاف مل سکے۔

(2) ہر عدالت تین ماہ (90 دن) کے اندر اندر کیس کا فیصلہ کرنے کی پابند ہوگی اور کسی قسم کے تاخیری حربوں کو تسلیم نہیں کیا جائے گا اگر کوئی وکیل انصاف کی راہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کرے گا تو اس کا وکالت نامہ کینسل کر دیا جائے گا اور اس صورت میں وکیل اپنے موکل سے لی ہوئی فیس واپس کرنے کا بھی پابند ہوگا اور اگر وکیل ایسا نہیں کرے گا تو اس کا لائسنس کینسل کرنے کا جج صاحب کو پورا اختیار حاصل ہوگا نیز وکیل اپنے موکل کو فیس وصولی کی رسید دینے کا بھی پابند ہوگا اس لئے وکیل کیلئے بھی ضروری ہوگا کہ وہ اتنے ہی کیس لے جتنے وہ آسانی سے لڑ سکتا ہو۔

(3) عدالتوں کے انتظامی نظام و نسق کے اعتبار سے انصاف کا حصول مفت کیا جائے گا تاکہ اس سے ہر ایک پاکستانی شہری فائدہ اٹھا سکے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ

(4) ججز کے تقرر کیلئے اصلاحاتی نظام لایا جائے گا جس میں میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا اور صرف پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سے ہی تقرریاں عمل میں لائی جائیں گی نیز تقرری کے وقت سپریم کونسل کے کم از کم تین سینئر ترین ممبران پبلک سروس کمیشن کی سربراہی کریں گے۔

(5) انتظامیہ کو عدلیہ میں چیئنج کیا جاسکے گا۔ انتظامیہ کے کسی بھی ادارے اور اس کے ہر چھوٹے بڑے افسر اور ملازم کے کسی بھی حکم اور فعل کو عدالت میں چیئنج کیا جاسکے گا۔ جھوٹ کی بنیاد پر قائم کردہ مقدمات کے اخراجات مدعی اور تفتیشی افسر برداشت کرنے کے پابند ہونگے اور انہیں تمام اخراجات یا ہرجانا 90 (نوے) دن کے اندر اندر ادا کرنا ہوگا اور اگر وہ ہرجانا ادا کرنے سے انکاری ہونگے تو ان کی تمام منقولہ وغیرہ منقولہ جائیداد کو نیلام کر کے ہرجانے کی ادائیگی کی جائے گی۔

6- کسی بھی جج کے تین فیصلوں کی تاخیر اس جج صاحب کو نوکری سے فارغ بھی کر سکتی ہے جسکے خلاف اپیل کا حق بھی انہیں حاصل نہ ہوگا۔

7- اگر کوئی مدعی یا ملزم وکیل کی فیس ادا نہ کر سکنے کی پوزیشن میں ہو تو جج صاحب اس کیلئے سرکاری وکیل بھی مقرر کر سکتے ہیں۔

8- وکیل کے ہوتے ہوئے مدعی کو ماسوائے شہادت ریکارڈ کروانے کے کورٹ میں آنے کی ضرورت نہیں ہوگی وہ اپنے کیس کی معلومات اپنے وکیل کے پرائیویٹ آفس سے جا کر لے سکے گا تاکہ عدالتوں میں بلاوجہ پیدا ہونے والے رش کو روکا جاسکے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



9- ججز کا پروموشن پیریڈ چھ ماہ سے ایک سال تک کا ہو گا تین ناقص کارکردگی کی رپورٹس نوکری سے فارغ کروا سکتی ہیں۔ ججز وکلاء کے لائسنس کو کینسل کروانے کی سفارش ملک کی سپریم جوڈیشل کونسل کو ہی کریں گے۔

10 - ججز اپنی تعیناتی کے وقت اپنی تمام اندرونی و بیرونی ہر قسم کی جائیدادوں کے گوشوارے جمع کروانے کے پابند ہونگے اس کے بعد ہر سال بھی سالانہ رپورٹ کے ساتھ گوشواروں کی تجدید کروانے کے بھی پابند ہونگے۔

11- کرپٹ جج اور نااہل وکلاء کے لائسنس کو کینسل کرنے کا اختیار صرف اور صرف ملک کی سپریم جوڈیشل کونسل کو ہی حاصل ہو گا ججز وکلاء کے لائسنس کو کینسل کروانے کی سفارش ملک کی سپریم کونسل کو ہی کریں گے۔

(ص) انتظامیہ:

(1) انگریزوں کے زمانہ کے سول سروس کے غیر ملکی نظام میں ایسی جدت انگیز تبدیلیاں کی جائیں گی جو نظریہ پاکستان کے اہداف حاصل کرنے میں معاون بنیں گیں جس میں اخلاقیات کے معیار کا خاص خیال رکھا جائے گا۔

(2) انتظامیہ کے ادنیٰ و اعلیٰ سب ہی ارکان کی وفاداری صرف اور صرف ریاست کے ساتھ ہوگی اور خادم و نگہبان ہونگے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس

- (3) انتظامیہ کارکن دوران ملازمت کوئی دوسرے کاروبار کا مجاز نہ ہوگا۔ بصورت دیگر احتسابی عمل سے گزرنا ہوگا۔
- (4) عوام اور حاجت مند افراد کے ساتھ حسن سلوک لازمی شرط ہوگی اور ہر ملازم کی کارکردگی حسن اخلاق وغیرہ اسکی سروس بک پر لکھی جائے گی۔
- (5) دیانتمدار اور بااخلاق لوگوں کو ہی سروس بک کی سفارش پر ترقی مل سکے گی۔
- (6) عہدوں اور ملازمت سے ناجائز فائدہ اٹھانے پر سروس سے علیحدہ کرنے کے ساتھ سخت سزا بھی دی جائے گی۔
- (7) ہر سرکاری ملازم کی سروس پر فارمیشن رپورٹ سالانہ جمع کروانی ہوگی اور لگاتار تین ناقص کارکردگی رپورٹس کے بعد نوکری سے فارغ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے فرض سے غفلت برتنے پر سزا اور جرمانہ بھی کیا جائے گا اور تاحیات کسی دوسری سرکاری نوکری کو حاصل نہیں کر سکے گا جس کے خلاف اسے اپیل کرنے کا حق نہ ہوگا۔ البتہ اگر کسی افسر کی طرف سے بغیر ثبوت کے کسی ملازم کے خلاف غلط رپورٹ کسی رنجش یا بدینتی کی وجہ سے جمع کروانی گئی تو غلطی ثابت ہونے پر اس افسر کو بھی نوکری سے ہاتھ دھونے پڑیں گے اور اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔

=====

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



(ض) ٹیکس اصلاحات: یہ کہ درج ذیل ٹیکس اصلاحات کا نفاذ عمل میں لایا جائے گا

(1) ملک میں معاشی مساوات قائم کرنے کے لیے منافع اور آمدنی کی حدیں مقرر کر دی جائیں گی اور تمام ناجائز ٹیکس ختم کر دیئے جائیں گے اور عوام میں امیر اور غریب کے فرق کو کم سے کم کیا جائے گا۔

(2) کوئی نیا ٹیکس ملکی و عوامی مفاد کے منافی عوامی نمائندوں کی مشاورت اور رضامندی کے بغیر نہیں لگایا جائے گا اور اگر کوئی ایسا کرے گا تو اس کو عدالت میں چیلنج کیا جاسکے گا۔

(3) بنیادی ضروریات ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔
(4) ٹیکس صرف مفاد عامہ اور ریاست کے مفاد کے پیش نظر لگائے جائیں گے۔



(ع) نشر و اشاعت:

(1) یہ کہ پی آئی اے ریاستی و قومی مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے آزادی صحافت کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔

(2) سچے اور حقیقت پسندی کا مظاہرہ کرنے والے صحافیوں کے تحفظ اور ترقی کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی اور کرپٹ، جھوٹے اور غلط پروپیگنڈا کرنے والے صحافیوں کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں بھی لائی جائے گی۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

(3) سچی اور ملک و قوم کیلئے مثبت پروگرام کرنے والے الیکٹرانک میڈیا اور اخبارات کو بھی حکومتی حمایت اور مکمل آزادی حاصل ہوگی البتہ ایک کوڈ آف کنڈکٹ مشاورتی عمل کے بعد مرتب کر کے سختی سے نافذ العمل بنایا جائے گا جسکی پابندی تمام نشر و اشاعت سے وابستہ اداروں، افراد، سوشل میڈیا اور سوشل ایکٹیویٹیس پر لازم ہوگی اور اس امر کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ نشر و اشاعت میں ریاست و قوم کا مفاد، نظریہ پاکستان کا پرچار، اسلامی رسم و رواج اور عوامی مفاد کو مد نظر رکھا گیا ہے کہ نہیں تمام وسائل و مسائل کی تبلیغ و تشہیر پاکستان کے استحکام و سالمیت اور عوام کے نقطہ نظر کو مد نظر رکھتے ہوئے استعمال کئے جائیں گے اور صرف ملک کے اندر رہنے والے اشتہارات کی ہی نشر و اشاعت کی اجازت ہوگی کسی قسم کے غیر اخلاقی اشتہارات نشر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(4) تمام بین الاقوامی امور میں ریاستی وقار و احترام، عزت اور اسلامی اقدار کو ملحوظ خاطر رکھنا لازم ہوگا، ایسا نہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(5) تمام دنیا میں مظلوم و محکوم قوموں کی حمایت کی جائے گی۔

(6) بین الاقوامی معاملات میں بھی ملکی حقوق کا تحفظ پہلے اور بحالی کی جدوجہد کی حمایت کی جائے گی۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس

(غ) سفارت کاری: سفارت کاری انتہائی حساس اور اہمیت کا قومی ادارہ ہے اس میں کوئی سیاسی بھرتی نہیں کر سکتا وہی سفیر مقرر کیا جائے گا جو پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کر کے آئے، پی آئی اے کی جانب سے اعلیٰ درجے کے تعیناتی و سفارتی کے معیار قائم کئے جائیں گے اور ہر ملک میں ایسا سفیر بھیجا جائے گا جو اس ملک کی زبان، سیاسی و اقتصادی اور جغرافیائی حالات سے واقفیت رکھتا ہو گا اس سلسلے میں سفراء کی باقاعدہ تربیت کی جائے گی تاکہ وہ سفیر متعلقہ ملک میں جا کر اپنی ٹیکنیکل ٹریننگ کی وجہ سے اس ملک کے ساتھ اپنے اعلیٰ تجارتی مراسم قائم کر سکے جس سے ملک کی تجارت میں اضافہ ہو سکے اور ملکی وقار کو دوسرے ملکوں کی نظروں میں بڑھایا جاسکے گا اور وہاں مقیم پاکستانیوں کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر عزت و وقار کے ساتھ حل کروا سکے گا اس کے علاوہ اپنے ہم وطنوں کو ایسی تمام حرکات سے مانع اور باز رکھے سکے گا کہ جن سے وطن عزیز کی بدنامی ہونے کا امکان ہو گا۔

=====

(ف) ریاست ہے کیا:-

ایک آزاد خود مختار ریاست ہونے کی چار درج ذیل شرائط ہیں

1- "آزاد خود مختار خطہ زمین"۔

2- "افراد/ قوم"،

3- "قومی نظریہ"،

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس

4۔ "ملکی وسائل اور ان پر قانونی دسترس"

یہ چار چیزیں لازم و ملزوم ہیں اور ان کے ہونے کے بعد کہیں جا کر ایک آزاد ریاست وجود میں آتی ہے اور پھر اس ریاست کے فرائض و حقوق وضع کئے جاتے ہیں کیونکہ کوئی ریاست اس وقت تک اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتی جب تک ریاست کے حقوق و فرائض کا تعین نہ کر لیا جائے۔

مستقبل کی ریاست اور سمیت کا تعین: 11 اگست 1947 کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے قائد کے خطاب سے ریاست کے مستقبل کی وضاحت کی گئی تھی، "آپ آزاد ہیں؛ آپ اپنے مندروں میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ اس ریاست پاکستان میں اپنی مساجد یا کسی دوسری عبادت گاہ میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو۔ اس کا ریاست کے کاروبار سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بانی پاکستان محمد علی جناح۔"

ریاست کے فرائض :-

ریاست کے اندر جتنے دینی (خزانے ظاہر و مخفی) موجود ہیں ان پر صرف اور صرف ریاست کا ہی حق ہوتا ہے اور ریاست ہی کی ملکیت ہوتے ہیں اور ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکتا۔ یہ حکومت وقت پر واجب / لازم ہوتا ہے کہ وہ ریاست کے ایما پر ان تمام وسائل کی حفاظت اور حکمت عملی کو بروئے کار لا کر اپنے ملک و قوم کی بہتری کیلئے خرچ کرے اور حکومت وقت پر یہ بھی لازم ہے کہ وہ ریاست میں بسنے والے ہر

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹس

ایک شہری کے لئے مساوی مواقعوں کی فراہمی کو یقینی بنائے اور بلا تفریق و امتیاز، رنگ و نسل، عقیدہ و مذہب، مرد و خواتین، یتیم و مسکین، صحت مند و اپاہج تک پہنچائے اور تمام شہریوں کے بنیادی حقوق و واجبات کا خیال رکھے۔ حکومت پر لازم ہے کہ وہ کسی صورت بھی کسی بیرونی طاقت کو ریاست پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہ دے چاہے اس میں بسنے والے چند گروہوں کی رضامندی شامل کیوں نہ ہو ایسی صورت حال پیدا کرنے والا یا والے تمام افراد ملک کے غدار تصور ہونگے اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرے اور جرم ثابت ہونے پر سرعام موت کی سزا دی جائے۔ جس کے خلاف اپیل صرف ملک کی سپریم کورٹ میں ہی کی جاسکے گی اور سپریم کورٹ اس اپیل کو 30/ تیس دن کے اندر اندر نمٹانے کی پابند ہوگی اس بیٹج کی سربراہی ملک کا صدر کرے گا۔

- ریاست کے حقوق :-

1- کسی بھی ریاست کا پہلا حق یہ ہوتا ہے کہ اس کے اندر بسنے والوں کی وفاداری صرف اور صرف ریاست سے ہو، جو ریاست کو ہر ایک چیز سے اہم اور مقدم و مقدس جانیں اور اس کی حفاظت کے لئے اپنا سب کچھ (جان، مال اور وقت) قربان کرنے کو تیار رہیں۔

2- ریاست کے اندر جتنے دینے، خزانے (ظاہر و مخفی) موجود ہیں ان پر صرف ریاست کا ہی حق ملکیت تصور ہوگا کوئی اور شریک نہ ہوگا۔ ریاست کسی صورت کسی بیرونی طاقت

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ

کون پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دے سکتی، چاہے اس میں بسنے والوں کی رضا بھی کیوں ناشامل ہو۔ ایسی صورت میں جو کوئی انسان اندرونی یا بیرونی سازش میں شریک ہو گا عدا متصور ہوگا اور موت کی سزا کا حقدار ہوگا۔ ریاست کے مجرم پر ذرا سا رحم بھی جرم تصور کیا جائے گا۔

ریاستی ادارے اور اہمیت:-

کسی بھی ریاست میں داخلی و خارجی دفاعی نظام، بین الاقوامی تعلقات، عدالتیں، معاشی نظام، ذرائع آمد و رفت، بندرگاہیں بری و بحری اور ہوائی حدود تمام ریاستی ادارے کہلاتے ہیں اور ان تمام اداروں کی وفاداری اور وابستگی صرف ریاست سے وابستہ ہوتی ہے اور یہ ادارے ملک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کا درجہ رکھتے ہیں ان سب اداروں کی حفاظت اور دیکھ بھال ریاست کے ایماء پر حکومت وقت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ ریاست یا ان ریاستی اداروں کے خلاف کسی کو بولنے یا ان کے خلاف کسی قسم کا کوئی پروپیگنڈا کرنے یا کوئی بھی غیر قانونی عمل کرنے کی قطعاً اجازت نہیں ہوتی اور اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اس کے خلاف ملک سے غداری کا مقدمہ ریاست یا ریاست کا ایک عام شہری بھی درج کروا سکتا ہے جس کی سزا سزا عام سزائے موت ہوگی۔

چونکہ وفاقی حکومت ان ریاستی اداروں کے حقوق و واجبات اور فرائض کی محافظ ہوتی ہے اس لئے ریاستی قانون کے اطلاق و نفاذ کی تمام تر ذمہ داری وفاقی حکومت پر ہوگی اور اس طرح تمام اداروں کو وفاقی حکومت کی سرپرستی حاصل رہے گی، اور وفاقی حکومت

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ

تمام وفاقی اداروں کو پالیسی دینے اور اس پر عمل کروانے کی نکل مختار و مجاز ہوگی اور اسی طرح صوبائی/بلدیاتی حکومتیں صوبائی اداروں کو ایسی پالیسی دیں گی جو وفاقی پالیسی سے متصادم نہ ہوں۔ اور تمام ادارے اس کے تابع رہتے ہوئے اپنے اپنے فرائض انجام دیں گے۔ دوسرے وفاقی اداروں کو اور بلخصوص افواج پاکستان کو منصوبہ بندی کے بعد جدید ترین ٹریننگ اور جدید ترین ہتھیاروں سے لیس ترجیحی بنیادوں پر کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ دفاع کے شعبہ میں ان تمام ہنرمند ذہین اور باصلاحیت افراد کی توقیر کی جائے گی جو کسی بھی شعبے میں کوئی اہم ایجاد کرنے کے اہل ہوں گے خصوصاً دفاعی پیداوار پر زیادہ توجہ مرکوز رکھی جائے گی۔ اسی طرح، بری، بحری اور ہوائی طاقت میں بھی مناسب اور جدید ترین ٹیکنالوجی کا اضافہ کیا جائے گا۔

(ک) متفرق اور دیگر اہم امور:

- (1) یہ کہ ماحولیاتی و موسمیاتی مسائل کا حل ایک ایسی جامع حکمت عملی کے تحت کیا جائے گا کہ جس کے ذریعے تمام بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔
- (2) چھوٹے چھوٹے ڈیم، ایٹمی، ہوائی و شمسی توانائی اور دیگر قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو فروغ دیکر توانائی اور بجلی کے بحران کو ختم کیا جائیگا۔
- (3) ہر گاؤں اور شہر میں پینے کیلئے صاف پانی اور بجلی مہیا کی جائے گی۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



- (4) زرعی زمین کو سیراب کرنے کے جدید طریقوں کو فروغ دیا جائے گا تاکہ پانی کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے زیادہ موثر طریقے سے آبپاشی کی جاسکے۔
- (5) بین السرحدی پانی و دیگر مسائل پر ایک فعال کمیشن بنایا جائے گا اور امور خارجہ سے اسکا گہرا تعلق پیدا کیا جائے گا تاکہ ان مسائل پر پاکستان اپنا موقف احسن طریقے سے پیش کر سکے۔
- (6) تمام شعبہ ہائے زندگی میں صنفی امتیاز کا مکمل خاتمہ کرنے کیلئے یکساں مواقع فراہم کئے جائیں گے۔
- (7) ملکی آبی ذخائر میں اضافہ کرنے کیلئے ٹھوس منصوبوں پر کام کیا جائے گا۔
- (8) غربت، بھوک اور گداگری کے خاتمے کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں گے۔
- (9) کسی بھی سطح کے سیاسی و غیر سیاسی حکومتی عہدے کے صوابدیدی اختیارات کو ختم کر دیا جائے گا۔ اس طرح ہر فیصلہ دلیل کی بنیاد پر اور بروقت اقدامات یکساں طور پر انصاف اور ضابطہ کے تحت کیے جائیں گے۔ اور کوئی شخص قانون سے مبرا نہ ہوگا اور نہ ہی کسی کو استثنیٰ حاصل ہوگا۔



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



باب دوم: تنظیمی امور

آرٹیکل نمبر 7: تنظیمی ڈھانچہ (Organizational Structure)

یہ کہ پی آئی اے مندرجہ ذیل تنظیموں پر مشتمل ہوگی جو وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر قائم کی جائیں گی۔ چیرمین وفاق اور صوبائی تنظیموں کی سرپرستی کریں گے۔

7 (i): یہ کہ پی آئی اے کی تنظیم سازی وارڈ، گاؤں/موضع، یونین کونسل، ٹاؤن، تحصیل، ضلع، ڈویژن/ریجن، صوبہ، اور ہر اس علاقہ میں جو پاکستان کی حدود میں ہے کی سطح پر کی جائے گی۔ ہر سطح کی تنظیم پارٹی قواعد و ضوابط کے تحت کام کرے گی۔

7 (ii) وفاقی مرکزی تنظیم: جس کا سربراہ صدر پارٹی ہوگا پی آئی اے کی وفاقی تنظیم ریاستی نظریاتی کونسل ہوگی۔ جو شیڈو گورنمنٹ کونسل، تربیتی اکیڈمی، تھنک ٹینک اور مرکزی مجلس عاملہ کے ممبران پر مشتمل ہوگی کسی بھی معاملہ پر ریاستی نظریاتی کونسل کا فیصلہ حتمی ہوگا جبکہ مرکزی مجلس عاملہ کا کام ریاستی نظریاتی کونسل کے فیصلوں کے نفاذ کو بھی یقینی بنانا ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ قواعد و ضوابط کے مطابق دیگر پارٹی امور کو سرانجام دینے میں بھی معاونت کرنا ہوگی۔ ریاستی نظریاتی کونسل کوئی بھی توجہ طلب معاملہ مرکزی مجلس عاملہ کو بھجوا سکتی ہے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسوسی ایشن

(الف) وفاقی مجلس عالمہ :

وفاقی مجلس عالمہ، شیڈ وگورنمنٹ کونسل، تربیتی اکیڈمی، تھنک ٹینک، کی سربراہی، پی آئی اے کے چیئرمین / صدر کریں گے جبکہ کور کمیٹی (سی ای سی) ذیلی و معاون باڈی ہوگی جو مرکزی مجلس عالمہ سے منتخب کی جائے گی اور یہ چند ارکان پر مشتمل ہوگی جو چیئرمین / صدر سے منظوری کے بعد عمل میں لائی جائے گی۔ مرکزی مجلس عالمہ کے ممبران میں صوبوں، ریجن، ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح کے صدور بھی شامل ہونگے۔ مرکزی مجلس عالمہ سے لئے گئے پچیس سے پینتیس افراد کے علاوہ تمام مذاہب اور پارٹی کی معاون و ذیلی تنظیم کے متعلقہ دیگر سفارش کردہ نمائندے بھی شامل کئے جائیں گے۔ سیکٹری جنرل تمام نامزدگیوں کا نوٹیفکیشن چیئرمین / صدر پی آئی اے کی منظوری کے بعد کرے گا۔

(ب) ریاستی نظریاتی کونسل: اس نظریاتی کونسل کا مقصد ریاست کی نمائندگی کرنا اور ریاست کے حقوق و واجبات کا تحفظ کرنا ہے۔ اس کونسل میں ان تمام اہل علم اور خصوصی شعبہ جات میں مہارت رکھنے والے افراد کو شامل کیا جائے گا جن کی علمی قابلیت، تجربہ، دینی خدمات، نظریہ پاکستان اور پارٹی کے نظریہ پر مکمل یقین و اتفاق ہو گا۔ نظریاتی کونسل کی سربراہی پی آئی اے کے صدر کریں گے اور اس ضمن میں قواعد و ضوابط الگ سے مرتب کر کے پی آئی اے پارٹی کی ریاستی نظریاتی کونسل کا عمل اور طریقہ کار کو واضح کیا جائے گا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ

(پ) تربیتی اکیڈمی:

اس تربیتی اکیڈمی کا بنیادی کام سیاسی قیادت کی تربیت کرنا ہوگا اور ضرورت کے تحت تراش خراش کر کے قائدانہ صلاحیت اور شخصیت کو ابھارنا ہوگا تاکہ عام آدمی کو ہر اعتبار سے تیار کر کے عملی و فلاحی سیاست میں لایا جاسکے۔ تربیتی اکیڈمی کا قیام جلد سے جلد کیا جائے گا اور اسے جدید ترین سہولتوں سے آراستہ بھی کیا جائے گا۔ اس اکیڈمی میں قابل اساتذہ کا تقرر کیا جائے گا۔ اس اکیڈمی کا مقصد زندگی کے ہر شعبہ جات کے لئے نوجوان نسل کو حکومتی امور چلانے کیلئے تیار کرنا ہوگا اور اسی اکیڈمی کی سفارشات پر ہی الیکشن میں حصہ لیا جاسکے گا۔

یہ تربیتی اکیڈمی بلا واسطہ اپنی سفارشات الیکشن امیدوار کیلئے مرکزی مجلس عاملہ کو بھیجنے کی بھی پابند ہوگی، علاوہ ازیں کسی بھی ناانصافی کے خلاف اپنی سفارشات مرکزی مجلس عاملہ کو بھیجوا سکتی ہے۔ اس اکیڈمی کیلئے قواعد و ضوابط الگ سے بنائے جائیں گے جو پی آئی اے کی مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوں گے۔

(ت) شیڈ و گورنمنٹ کونسل:

اس کونسل میں تمام اہل علم اور خصوصی شعبہ جات میں مہارت رکھنے والے افراد کو شامل کیا جائے گا۔ اس کونسل کے ممبران تھنک ٹینک کی طرز پر کام کریں گے اور ہر تین کے بعد اجلاس منعقد ہوگا اور اس اجلاس کے صدر اور سیکریٹری کے فرائض انجام

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

دینے والوں کے ناموں کا انتخاب حروف تہجی کے حساب سے ترتیب سے دیا جائے گا۔
اس طرح ہر ایک برابری کی سطح پر اپنی خدمات سرانجام دے سکے گا۔
شیڈول گورنمنٹ کونسل کا ابتدائی قیام: صدر پی آئی اے کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔ بعد ازاں کونسل میں ممبران کا اضافہ کونسل کے اجلاس میں سفارش کردہ افراد کے ذریعے ہو گا جن کی حتمی منظوری صدر پی آئی اے پارٹی سے لینا ضروری ہوگی۔

(ٹ) تھنک ٹینک:

پی آئی اے کے فکری عمل و پالیسی کی سطح پر رہنمائی کیلئے پیپلز تھنک ٹینک بنایا جائے گا جس میں مختلف مکتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ ماہرین کو شامل کیا جائے گا تاکہ ہر شعبہ زندگی میں تکنیکی معاونت حاصل کی جاسکے۔ اس ضمن میں قواعد و ضوابط الگ سے مرتب کئے جائیں گے جو پی آئی اے کی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوں گے۔

7 (iii) صوبائی تنظیم اور اس کا طریقہ کار :

پی آئی اے پارٹی کی صوبائی تنظیم (Provincial Council) ،
صوبائی مجلس عاملہ (Provincial Executive Committee) اور صوبائی

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



کور کمیٹی پر مشتمل ہوگی۔ صوبائی کونسل اور صوبائی کور کمیٹی کی سربراہی پی آئی اے کا صوبائی صدر کرے گا۔

صوبائی کونسل کے ممبران کی ٹیم یونین کونسل، تحصیل، اضلاع اور ڈویژن کے صدور پر مشتمل ہوگی۔ صوبائی مجلس عاملہ کا قیام مرکز کی طرز پر ہی ہوگا اور دیگر افراد بھی اسی طرح شامل کئے جائیں گے۔ صوبائی مجلس عاملہ سے منظور کردہ اور بھیجی گئی سفارشات پر مرکزی مجلس عاملہ مشاورتی عمل کے بعد کوئی بھی حتمی فیصلہ کر سکتی ہے۔ مقامی حکومتوں سے متعلق پارٹی امور پر قواعد و ضوابط کے مطابق فیصلہ سازی کا اختیار صوبائی مجلس عاملہ کو ہوگا۔

7 (iv) ریجنل تنظیم: یہ کہ پی آئی اے کی ریجنل تنظیم، ریجنل کونسل

Executive (Regional Council)، ریجنل مجلس عاملہ

(Committee) اور ریجنل کور کمیٹی پر مشتمل ہوگی جن کی سربراہی پی آئی اے کا

ریجنل صدر کرے گا اور ریجنل کونسل کے ممبران کی ٹیم یونین کونسل، تحصیل،

اضلاع اور ریجن کے صدور پر مشتمل ہوگی۔ ریجنل مجلس عاملہ کی تشکیل کا عمل بھی

مرکز اور صوبائی مجلس کی طرز پر ہی ہوگا۔ ریجنل مجلس عاملہ سے منظور کردہ اور بھیجی گئی

سفارشات پر صوبائی مجلس عاملہ مشاورتی عمل کے بعد کوئی بھی حتمی فیصلہ کر سکتی ہے۔

ریجنل مجلس عاملہ کا کام پارٹی کے متعلق آگاہی کے کام کی نگرانی و معاونت کرنا ہے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس

7 (v) دیگر سطح کی تنظیمیں:

یہ کہ پی آئی اے کی دیگر تنظیمیں جن میں ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر ہیں وہ بھی وفاقی، صوبائی و ریجنل طرز پر ہی بنائی جائیں گے اور متعلقہ سطح کے صدور سربراہی کریں گے۔ جن کا کام چلی سطح پر پارٹی کی زیادہ سے زیادہ ممبر سازی کرنی ہوگی اس طرح نئی قیادت کی تلاش اور تیار سازی عمل میں لائی جاسکے گی یہ تنظیمیں پارٹی امیدواروں کو اخلاقی، قانونی اور ملک و قوم کی خدمت کے طریقہ کار کی تربیت دیں گی تاکہ ملک میں ہونے والے ہر ظلم کو احسن طریقے سے ختم کیا جاسکے کیونکہ اخلاق و اخلاص اور دل سے کئے گئے کام پارٹی کی کارکردگی پر اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں۔

7 (vi) معاون تنظیمیں:

پی آئی اے کی طرف سے پاکستان میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کیلئے معاون تنظیمیں بنائی جائیں گی جن میں الیکشن کمیشن آف پی آئی اے، لیبر ایڈور ونگ، کسان ونگ، ویمین ونگ، یوتھ ونگ اور سٹوڈنٹ آرگنائزیشن پر مشتمل ہونگی۔ پی آئی اے غیر مسلم ونگ اور پی آئی اے سپیشل افراد کی تنظیمیں بھی شامل ہونگی۔ جبکہ ان کے علاوہ بھی ضرورت کے تحت ذیلی یونٹس کسی وقت بھی بنائے جاسکیں گے۔ لیکن ان تمام ذیلی یونٹس کے قواعد و ضوابط پی آئی اے کی مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد الگ الگ مرتب کر کے نافذ کئے جائیں گے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ

7 (vii) بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی تنظیم:

پی آئی اے کی بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے ایک الگ معاون ذیلی تنظیم بنائی جائے گی جو اپنے نمائندے قواعد و ضوابط کے تحت خود منتخب کریں گے اور پارٹی کی نظریاتی کونسل و تھنک ٹینک میں اپنے نمائندے نامزد بھی خود ہی کریں گے۔ اس ضمن میں ذیلی تنظیم کے قواعد و ضوابط مرکزی مجلس عاملہ سے منظوری کے بعد الگ الگ مرتب کر کے نافذ کئے جائیں گے۔

7 (viii) تنظیموں کے عہدیداران اور اراکین:

ہر سطح کی تنظیم کم از کم ۵۰ کارکنان پر مشتمل ہوگی جن میں صدر، نائب صدر، جنرل سیکریٹری، فنانس سیکریٹری اور پبلسٹیٹی سیکریٹری شامل ہو گے باقی عہدے باہمی مشاورت اور ضرورت کے مطابق عمل میں لائے جائیں گے۔

آرٹیکل نمبر 8: رہنماؤں کی تعلیم اور مدت

(Qualifications and Tenure)

8 (i) پارٹی عہدیدار کی بنیادی اہلیت: وہ شخص جو کم از کم ایک سال پارٹی ممبر شپ کا عرصہ گزار چکا ہو اور اعلیٰ اخلاق و کردار کا حامل ہو، تعلیم یافتہ ہو اور پارٹی کیلئے اس کی مثبت خدمات ہوں، پارٹی الیکشن یا نامزدگی کے وضع کردہ قواعد و ضوابط اور اصولوں پر پورا اترتا ہو تو وہ پارٹی عہدہ لینے کا مجاز ہوگا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ



8 (ii) پارٹی الیکشن کے عہدے دار کی عمر: پارٹی الیکشن میں حصہ لینے والے امیدوار کی عمر کم از کم ۲۰ سال ہونا ضروری ہے۔

8 (iii) پارٹی عہدے کی معیاد: کسی بھی پارٹی عہدہ کی معیاد زیادہ سے زیادہ تین سال ہوگی اور دوسری معیاد اس کی کارکردگی اور اعلیٰ اخلاقی معیار پر منحصر ہوگی۔ تیسری مرتبہ کوئی پارٹی عہدہ ایک ہی سطح کی تنظیم میں نہیں رکھ سکتا۔ اور ہر سطح کے منتخب صدر کیلئے یہ لازم ہوگا کہ وہ زیادہ سے زیادہ دو معیاد ایک سطح کی تنظیم میں پوری ہونے پر اوپر کی سطح کیلئے کوشش کرے۔ ایسے تمام عہدہ داران جو ایک سطح پر دو معیاد پوری کر چکے ہوں اور اگلی سطح پر نہ جانا چاہتے ہوں تو وہ پھر اپنی مرضی سے تھنک ٹینک کا حصہ بن سکتے ہیں اور یا پھر حکومتی الیکشن میں بھی جاسکتے ہیں۔ اس ضمن میں کسی کو استثنیٰ حاصل نہ ہوگا۔

8 (iv) پارٹی عہدیدار کے الیکشن میں حصہ لینے کی شرط :

حکومتی الیکشن میں حصہ لینے کیلئے پارٹی عہدیدار کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا لازم ہوگا کیونکہ ایک وقت میں پارٹی پالیسی کے مطابق کوئی بھی شخص دو عہدے نہیں رکھ سکتا ہے اور اس ضمن میں کسی کو بھی استثنیٰ حاصل نہیں ہوگا۔

آرٹیکل نمبر 9: پارٹی عہدے داروں کا دائرہ اختیار (Functions and Powers of Party Positions)

Powers of Party Positions)

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



9 (i) مرکزی صدر:

مرکزی صدر کا کام نگرانی اور سربراہی کا ہے اس کے علاوہ وہ ریاستی نظریاتی کونسل کے آئین کے مطابق دیگر امور سلطنت بھی سرانجام دے گا اور سالانہ پارٹی کنونشن کی صدارت بھی کرے گا۔ صدر کا تقرر ایک نامزد کردہ کمیٹی کے ذریعے کیا جائے گا۔ موجودہ صدر کی مدت پوری ہونے سے تین ماہ قبل یہ عمل شروع کر دیا جائے گا۔ نامزدگی کرنے والی کمیٹی پانچ سینئر ممبران پر مشتمل ہوگی جسے مرکزی مجلس عاملہ تشکیل دے گی۔ نامزدگی کمیٹی، پارٹی کے پانچ ممبران کے نام پورے ملک سے چن کر مرکزی مجلس عاملہ میں پیش کریگی جن میں سے ایک کو باہمی مشاورت سے چنا جائے گا۔ اگر موجودہ صدر دوسری دفعہ حصہ لینا چاہے تو اس کا نام بھی نامزد ممبران میں شامل کر کے مرکزی مجلس عاملہ کو بھیج دیا جائے گا۔

9 (ii) تنظیم کے صدر کی ذمہ داریاں:

کسی بھی سطح کا صدر اس سطح کا چیف ایگزیکٹو بھی ہوگا اور ضابطے کے مطابق پارٹی امور سرانجام دیگا۔

9 (iii) تنظیم کے نائب صدر کی ذمہ داریاں:

صدر کے دیے ہوئے امور بجالانے کا ذمہ دار ہوگا اور ضابطے کے مطابق پارٹی امور سرانجام دیگا اور صدر کے درست کام میں معاونت کرے گا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



9 (iv) جنرل سیکریٹری:

صدر کے بعد تمام تنظیمی امور کا ذمہ دار ہوگا اور ضابطے کے مطابق پارٹی امور سرانجام دے گا اور صدر کے درست کام میں معاونت کرے گا، ہر میٹنگ میں حاضر رہے گا، تنظیم اور ورکنگ کمیٹی کا ایجنڈا صدر کی ہدایت پر تیار کرے گا اور اس کا رکارڈ رکھے گا، پارٹی کی معاشی تفصیل تنظیم کی منظوری کے لئے پیش کرے گا۔

9 (v) سیاسی مشیر: کسی بھی سطح کے ایگزیکٹو کا ایک یا سے زیادہ سیاسی مشیر ہونگے اور وہ ضابطے کے مطابق پارٹی امور سرانجام دیں گے۔

9 (v) پارٹی کے ترجمان: پارٹی کے ان فیصلوں کو جن میں عوامی مسائل کے حل پیش کئے گئے ہوں گے عوام تک میڈیا کے ذریعے سے آگاہ کرنے کے فرائض ادا کریں گے۔

9 (v) سیاسی کوآرڈینیٹرز:

پارٹی پالیسی کے مطابق عوام کے ساتھ اور دوسری پارٹیوں سے بہتر تعلقات بنانے اور ان کے مسائل سے آگاہ کرنے کے فرائض ادا کریں گے۔

9 (vi) انفارمیشن سیکرٹریز:

پارٹی پالیسی کے مطابق میڈیا اور عوام کے ساتھ بہتر تعلقات بنانے اور ان کے مسائل سے آگاہ کرنے کے فرائض ادا کریں گے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسوسی ایشن



9(vii) **فنانس سیکریٹریز:** تمام فنانس اور اکاؤنٹ کے نظام کا خیال رکھیں گے اور ضابطے کے مطابق پارٹی امور سرانجام دیں گے۔

9(viii) **دیگر پوزیشنز:** دیگر عہدیداران کی ذمہ داریوں کا تعین صدر اور جنرل سیکریٹری کی باہمی مشاورت سے کیا جائے گا جن کی تفصیل نوٹیفکیشن میں واضح کی جائے گی۔

آرٹیکل نمبر 10: ایمان
فنانس کی وصولی اور جمع کرنے کے قواعد و ضوابط (Receipt and Collection of Fund)
علم
صحت

یہ کہ تمام فنڈز کی وصولی الیکشن کمیشن آف پاکستان کے (الیکشن کمیشن ایکٹ 204) قوانین کے مطابق کی جائے گی اس ضمن میں افراد سے فنڈز لئے جا سکیں گے اور کسی بھی بیرونی ادارے سے کوئی فنڈ نہیں لیا جائے گا۔ ہر فنڈ کی رسید دی جائے گی اور وصولی کا اندراج بک آف اکاؤنٹس میں کیا جائیگا۔

آرٹیکل نمبر 11: فنانس، اکاؤنٹس اور آڈٹ کا نظام (Finance, Accounts and Audit System)

یہ کہ پارٹی فنانس، اکاؤنٹس اور آڈٹ کا ڈیپارٹمنٹ مرکزی سطح پر قائم کیا جائے گا ہر سطح کی تنظیم کے تمام عہدیدار پارٹی اخراجات باہمی مشاورت سے طے اور ادا کریں گے۔ تمام ٹرانزیکشنز بینک اکاؤنٹس کے ذریعے سے کی جائیگی جس کیلئے پارٹی کا مرکزی

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



سطح پر ایک مین بنک اکاؤنٹ اور دیگر ذیلی بنک اکاؤنٹس کھولے جائیں گے تاکہ ممبر شپ فیس، فنڈنگ کی رقم اور اخراجات کی الگ الگ مینجمنٹ کی جاسکے۔ ضرورت کے تحت صوبوں، ریجن یا دیگر سطح پر بھی بنک اکاؤنٹ پارٹی صدر کی اجازت سے ہی کھولے جاسکیں گے۔ پارٹی صدر کسی بھی اکاؤنٹ کے دستخط کنندگان کا نام منظور کر سکتا ہے البتہ بنک اکاؤنٹ فنانس سیکریٹریز کے ساتھ چلائے جائیں گے۔ پارٹی کا سہاہی بنیادوں پر اندرونی آڈٹ کیا جائے گا اور ہر سال بیرونی آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس سے کرایا جائے گا۔ مالی سال کا آغاز ہر سال ۳۰ جون سے ہوگا جو ۱۲ مہینے پر محیط ہوگا۔

علم
انصاف
ایثار
صحت
ہنر



انصاف
ایثار

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



باب سوئم: متفرق امور

آرٹیکل نمبر 12: جماعت کے داخلی انتخاب کا طریقہ (Intra-Party

Election Procedure)

12 (i) پارٹی کا ابتدائی دور اور داخلی الیکشن: پہلے چار سال پارٹی میں کوئی جامع سطح پر الیکشن نہیں کروائے جاسکتے کیونکہ پہلے چار سال میں پارٹی کے الیکشن کمیشن کے قواعد و ضوابط بنائے جائیں گے۔ چنانچہ ابتدائی دور اور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے فائڈرز ممبران کا داخلی الیکشن کے ذریعے عبوری سیٹ اپ قائم کرنے کیلئے محدود عہدوں پر ابتدائی چناؤ کیا جائے گا۔ ابتدائی چناؤ کے علاوہ تمام دیگر عبوری عہدے نامزدگی کے ذریعے ہی نوٹیفائی کئے جائیں گے۔ جو لوگ اس عبوری نظام میں چار سال تک حصہ رہیں گے وہ باقاعدہ مدت کی دو باریاں بھی لے سکیں گے البتہ حکومتی الیکشن میں شامل ہونے کے خواہشمند کو عبوری سیٹ اپ میں سے اپنا عہدہ چھوڑنا ہوگا۔

12 (ii) داخلی الیکشن کے قواعد و ضوابط اور طریقہ کار:

(الف) ہر گاؤں، وارڈ اور محلے کی بنیاد پر عہدے داروں کا چناؤ کیا جائے گا جس میں کوئی بھی گاؤں، وارڈ یا محلے دار شخص حصہ لے سکے گا جس کیلئے کم از کم میٹرک پاس ہونا لازمی ہوگا۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



(ب) تمام وارڈوں کے عہدے دار اپنے متعلقہ گاؤں یونین کونسل کی سطح پر اپنے نمائندوں کا چناؤ خود کریں گے۔

(پ-جز نمبر 1) دیہاتی یونین کونسل کی سطح کے انتخابات کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہو گا۔

1- ہر چھوٹے گاؤں سے ایک کونسلر منتخب کیا جائے گا لیکن انتخابات میں حصہ لینے کیلئے ایک سے زیادہ امیدوار بھی درخواست دے سکتے ہیں جس کیلئے خواتین اور مرد امیدواروں کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہوگا۔ تمام درخواست دہندگان کے انٹرویو کے بعد قابل ایکٹو معاملہ فہم اعلیٰ کردار اور اعلیٰ اخلاق والے امیدواروں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے گی۔

2 - بڑے گاؤں میں سے دو امیدوار منتخب کئے جائیں گے جن کے لئے طریقہ کار شق ب جز نمبر 1 والا ہی ہوگا

3 - تمام منتخب امیدوار یونین کونسل کی سطح پر اپنا صدر اور نائب صدر منتخب کریں گے۔

(پ-جز نمبر 2):

شہری یونین کونسل کے انتخابات کا طریقہ کار:

1 - ہر وارڈ سے ایک کونسلر منتخب کیا جائے گا لیکن انتخابات میں حصہ لینے کیلئے ایک سے زیادہ امیدوار بھی درخواست دے سکتے ہیں جس کیلئے خواتین اور مرد امیدواروں کا

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ تمام درخواست دہندگان کے انٹرویو کے بعد قابل ایکٹو 'معاملہ فہم' اعلیٰ کردار اور اعلیٰ اخلاق والے امیدواروں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے گی

2- تمام منتخب امیدوار یونین کونسل کی سطح پر اپنا صدر اور نائب صدر خود منتخب کریں گے

3- یونین کونسل کے تمام صدور اور نائب صدور مل کر تحصیل صدر اور نائب صدر کو منتخب کریں گے

4- تمام تحصیلوں کے صدر اور نائب صدر مل کر ضلع صدر اور نائب صدر کا انتخاب کریں گے

5- تمام اضلاع کے صدور میں سے ریجنل صدر اور نائب صدر کا انتخاب سپریم کونسل کرے گی

6- تمام ریجنلز کے صدور اور نائب صدور میں سے مرکزی مجلس عاملہ کے صدر اور نائب صدر کا انتخاب بھی سپریم کونسل ہی کرے گی۔

7- تمام سطح کے صدور اور نائب صدور اپنے منتخب شدہ ممبران میں سے باقی عملے کا انتخاب خود کریں گے جن میں جنرل سیکرٹری، فنانس سیکرٹری اور دیگر عہدیداران شامل ہونگے۔

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



8- ہر سطح پر انتخابی ٹریبونل بنائے جائیں گے جو کسی بھی بد نظمی، دھاندلی اور بد عنوانی کا فوراً ایکشن لے گے اور صاف و شفاف انتخابات کو یقینی بنائے گا۔

9- منتخب ممبران کی مدت 4 سال ہوگی کرپٹ ممبران کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کرپشن ثابت ہونے پر سرعام کوڑوں کی سزا جرمانے اور قید کی سزا بھی دی جائے گی اور ایسا امیدوار تاحیات ناہل کر دیا جائے گا اور اس کی جگہ ضمنی انتخابات کروائے جائیں گے۔

۱۲ (iii) پی آئی اے ووٹر کی اہلیت:

یہ کہ پی آئی اے کا ہر ممبر جو پارٹی شناختی کارڈ اور قومی شناختی کارڈ رکھتا ہو تو وہ ووٹ دینے کا اہل ہوگا۔ داخلی الیکشن کے وقت ووٹ دینے اور لینے والے دونوں کے پاس پاکستان اور پارٹی کا شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے بصورتِ دیگر اسے ووٹ کاسٹ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

آرٹیکل نمبر 13:

Nomination (Selection / پارٹی اُمیدوار کی نامزدگی کرنا طریقہ
of Candidate

یہ کہ حکومتی الیکشن میں حصہ لینے والے پارٹی اُمیدوار کو ایک مخصوص طریقہ تربیت سے پروان پڑھایا جائے گا اور وہ تمام بنیادی اہلیت کا حامل ہوگا۔ حکومتی الیکشن میں حصہ

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ

لینے والے تمام امیدواروں کی جانچ پڑتال پارٹی کی ایک مخصوص ٹیم (الیکٹورل کالج ٹیم) ہی کرے گی اسلئے صرف پارٹی کی مخصوص ٹیم (الیکٹورل کالج ٹیم) کے منتخب کردہ امیدوار ہی حکومتی الیکشن میں حصہ لینے کے اہل ہونگے / ہونگی البتہ کچھ حلقوں میں مرکزی مجلس عاملہ کے تجویز کردہ امیدواروں کو بھی ٹکٹ دیئے جائیں گے ایسے تمام حلقوں کی لسٹیں مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد پارٹی الیکشن کمیشن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

منتخب یا نامزدگی کے تمام مراحل مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد پارٹی کی مخصوص ٹیم (الیکٹورل کالج ٹیم) کے ذریعے ہی عمل میں لائے جائیں گے تاکہ ایسے محب وطن پاکستانی حکومت میں آئیں جن کی تمام تر ہمدردیاں اپنے ملک اور قوم کے ساتھ ہوں اور وہ ان فرائض کو عبادت سمجھ کر ادا کریں اور اپنے ملک کو اپنے قائد محمد علی جناح کے راستے پر چلا کر دنیا کو ثابت کر دیں کہ ہمارے قائد کے مقاصد کتنے عظیم تھے پارلیمانی بورڈ کی تشکیل پارٹی کے صدر کی منظوری سے ہوگی۔

پارٹی کی نظریاتی کونسل کی طرف سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی الگ سے مخصوص اقلیتی سیٹ نہیں ہوگی کیونکہ نان مسلم بھی پاکستان کے شہری ہیں اسلئے ان کو بھی ایک عام پاکستانی شہری کی حیثیت سے الیکشن میں حصہ لینے کا مکمل حق حاصل ہے۔

نوٹ: ہر سطح کے انتخاب میں کوشش کی جائے گی کہ تمام ممبران اپنے امیدواروں کو میدان میں لانے کے بعد اس امر کے پابند ہونگے کہ وہ تمام ممبران پی آئی اے کے خود

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



کو کنڈیڈیٹ متصور کریں گے اور از خود الیکشن مہم چلائیں گے۔ وسائل، دولت کا استعمال کم سے کم کیا جائے گا۔ ہر معاملے میں کفایت شعاری، نمود نمائش سے اجتناب کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نتائج حاصل کرنے کی پالیسی اپناتے ہوئے محنت کی جائے گی۔

آرٹیکل نمبر ۱۴: تنازعات کا حل (Procedure for Resolution of Disputes)

پارٹی تنازعات کے حل کیلئے پارٹی مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری سے پارٹی ڈسپلن ایکٹ کے مطابق حل کئے جائیں گے تاہم وقت ضرورت، پارٹی صدور بھی اپنی اپنی سطح پر پارٹی ڈسپلن ایکٹ کے مطابق تنازعات کا حل کرنے کے مجاز ہوں گے اور کسی بھی سطح کے صدور کا کوئی فیصلہ پارٹی ممبر کو مناسب / ٹھیک نہ لگے تو وہ اس فیصلے کے خلاف مرکزی مجلس عاملہ میں اپیل کرنے کا حق رکھتا ہے جس کا فیصلہ 30 دن کے اندر اندر مرکزی مجلس عاملہ کرنے کی پابند ہوگی۔

آرٹیکل نمبر ۱۵: آئین میں ترمیم کا طریقہ کار (Amendment to the Constitution)

پاکستان آئیڈیالوجیکل ایسٹبلشمنٹ



پی آئی اے کے آئین میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی کرنے یا کروانے کے لئے سب سے پہلے تجویز کنندہ اپنی تجویز تفصیلی طور پر لکھ کر تھینک ٹینک کو دے گا جس پر تھینک ٹینک اپنی سفارشات کے ساتھ یہ تجویز 30 دن کے اندر اندر مرکزی مجلس عاملہ کو بھیجنے کا پابند ہو گا اور پھر مرکزی مجلس عاملہ اس کا بغور جائزہ لے کر فیصلہ کرے گی کہ یہ تجویز ملک و قوم کی بہتری کیلئے ضروری ہے کہ نہیں، اگر اس تجویز میں ملک و قوم کی بہتری ہو گی تو اس تجویز کو آئین میں شامل کر دیا جائے گا اور اگر قابل سماعت اور قابل تبدیلی تجویز نہ ہوئی تو تب بھی ایک تفصیلی فیصلہ مرکزی مجلس عاملہ کی طرف سے جاری کیا جائے گا جس کا نسخہ تجویز کنندہ کے ساتھ ساتھ پبلک کیلئے بھی شائع کیا جائے گا فیصلے کا یہ عمل دونوں صورتوں میں شائع کیا جائے گا اور اچھی تجویز دینے والے کو بہترین تجویز کارکردگی کا مرکزی مجلس عاملہ کی طرف سے سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا جائے گا کیونکہ ہر پارٹی ممبر کو اپنے علاقے کی حالت بہتر کرنے کیلئے مثبت تجاویز جمع کرانے کا پورا پورا حق ہے کیونکہ اس پارٹی کے وجود کا مقصد پاکستان میں ملک و قوم کی بہتری ہے اللہ تعالیٰ ہماری اس پارٹی کو ایسا کرنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے آمین

اختتام:



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



اختتامی کلمات :-

پی آئی اے کے آئین کا یہ مسودہ دستور ساز کمیٹی کے ممبران جناب ارشد نعیم چوہدری اور جناب رانا محمد طارق صاحب نے باہمی مشاورت اور مختلف ممبران و احباب کی تجاویز کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا۔ الیکشن کمیشن سے دستور کی منظوری کے بعد یہ دستور ساز کمیٹی خود بخود ریاستی نظریاتی کونسل میں تبدیل ہو جائے گی۔

خصوصی نوٹ:

ہم جناب رانا محمد طارق صاحب، ثناء اللہ بھلی صاحب اور دوسرے تمام احباب کے بے حد مشکور ہیں جنہوں نے اس مسودہ کی پروف ریڈنگ اور تدوین و ترتیب میں اپنا قیمتی وقت صرف کیا ہے حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بعد ان کی یہ کاوشیں ہی مسودے کی تکمیل کا سبب بنی ہیں اور ہم ان تمام شخصیات کے بھی مشکور ہیں جنہوں نے اس نیک کام میں کسی بھی قسم کا تعاون کیا ہے جس سے ہماری آنے والی نسلیں مستفید ہو سکیں گی۔

آخر میں ہماری ٹیم کی اپنے رب العزت سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہمیں ملک و قوم کی بہتری کیلئے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی شیطانیں سے محفوظ فرمائے آمین ثم آمین -



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس



حوالہ جاتی کتب۔

- قائد اعظم کا نظریہ سیاست۔ قیوم نظامی
- اسلامی ریاست۔ مولانا مودودی
- قرآن اور اقبال۔ پرویز
- قائد اعظم چیئرمین سیکولرزم۔ آزاد بن حیدر



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹنس



مرکزی دفتر

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی

اور

اسلام آباد



پاکستان آئیڈیالوجیکل ایٹمنس

